26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 7 فروری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

بروز جمعتہ المبارک 14 اکتوبر 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں فراہمی ادویات سے متعلقہ تفصیلات

*3548: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں کتنی رقم سال 2010 سے آج تک ادویات کی ایل پی کیلئے فراہم کی گئی؟

(ب) ایل پی کے ذریعے ادویات خریدنے کی مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(ج) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران ایل پی سے جو ادویات خرید کی گئیں وہ کون کون سی تھی اور کس کس مرکز صحت اور ہسپتال کو فراہم کی گئی؟

(د) یہ ادویات کن کن میڈیکل سٹورز سے خرید کی گئیں؟

(ہ) کیا حکومت نے ایل پی سے خرید کی گئی ادویات کی تحقیقات کروائی ہیں اگر ہاں تو کتنی رقم خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا اور اس کے ذمہ دار کون کون سے اہلکاران پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) تفصیل / اخراجات ایل پی میڈیسن درج ذیل ہے:۔

1. 2010-11 = 1875000
2. 2011-12 = 2875000
3. 2012-13 = 7500000
4. 2013-14 = 5985000
5. 2014-15 = 6660000

6. 2015-16 = 12150000

(ب)ایل پی(لوکل پرچیز) مجاز اتھارٹی پرنسپل ساہیوال میڈیکل کالج اور ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ہے۔ مبلغ 2000روپے مالیت سے زائد ایل پی کی منظوری 3رکنی کمیٹی کرتی ہے جو کہ سکیل 18کے افسران پر مشتمل ہے۔

(ج)ہسپتال ہذا میں بلک پرچیز کے علاوہ جو میڈیسن داخل مریضوں کی ضرورت ہو منگوائی جاتی ہے۔

(د) تفصیل درج ذیل ہے:۔

2010-11انیس ٹریڈرز اور میاں میڈیکل سٹور ساہیوال

2011-12انیس ٹریڈرز اور میاں میڈیکل سٹور ساہیوال

2012-13میاں میڈیکل سٹور ساہیوال۔ پاک میڈیکو ساہیوال

2013-14کوئی سٹور نہ ہے

2014-15شریف میڈیکل ہال اور میاں میڈیکل سٹور ساہیوال

2015-16پاک میڈیکل سٹور ساہیوال

(ہ) گزشتہ چھ سال میں ادارہ ہذا کے تمام آڈٹ میں ایل پی پرچیز پر کوئی انکوائری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)

بروز جمعتہ المبارک 14اکتوبر 2016کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

میڈیکل کالجز میں ڈاکٹر بننے کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*3558:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حکومت پنجاب کے زیر انتظام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم ایک طالب علم کے ڈاکٹر بننے تک حکومت کا کل کتنا خرچہ آتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ڈاکٹر اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد پولیس، ڈی ایم جی اور دیگر محکموں میں سی ایس ایس یا پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ ملازم ہو جاتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت کوئی ایسی پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ جس سے ڈاکٹروں کو شعبہ صحت کے علاوہ کسی بھی اور شعبہ میں جس سے ان کی میڈیکل کی تعلیم کا کوئی تعلق نہ ہو جانے پر پابندی لگائی جائے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ایک ڈاکٹر بننے میں حکومت پنجاب تقریباً 30 لاکھ سے 35 لاکھ تک خرچ کرتی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ کچھ ڈاکٹرز دیگر محکموں میں ملازمت اختیار کرتے ہیں کیونکہ آئین پاکستان کے تحت بنیادی حقوق کی شق کے مطابق ہر شخص کو آزادی حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق اپنا پیشہ اختیار کر سکتا ہے۔

(ج) فی الحال ایسی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

لاہور: میو ہسپتال میں دل کے کئے گئے آپریشن و دیگر تفصیلات

*2609: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میو ہسپتال لاہور میں 30 جون 2012 تا یکم جولائی 2013 تک کل کتنے دل کے بائی پاس آپریشن کئے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں بائی پاس سرجری کے لئے کتنے مریض داخل ہوئے، کتنے مریض بائی پاس سرجری کے فوری بعد انتقال کر گئے؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران بائی پاس سرجری کے لئے داخل ہونے والے مریضوں میں کتنے مریضوں نے بطور پرائیویٹ داخلہ لیا اور کتنے مریضوں نے وارڈ میں داخل ہو کر آپریشن کروائے، پرائیویٹ مریضوں کی آمدنی سے اس دوران کتنے سرجنز کو کتنی رقم بطور Share Money ادا کی گئی؟

(د) اس وقت ہسپتال ہذا میں کتنے اور کون کون سے ہارٹ سرجنز بائی پاس آپریشن کرتے ہیں اور ہر ہارٹ سرجن اوسطاً ماہانہ کتنے مریضوں کا By Pass Operation کرتا ہے؟

(ہ) اس وقت ہسپتال میں پرائیویٹ مریضوں کے لئے سینئر ڈاکٹرز Per Visit کیا فیس مقرر ہے اور اس مد میں ایک سال میں تمام ڈاکٹر کی کل کتنی رقم ادا کی گئی؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس عرصہ کے دوران دل کے 209 اوپن ہارٹ آپریشن کئے گئے جن میں سے 133 بائی پاس سرجری کے مریض تھے اور 76 اندرونی والو کی تبدیلی کے مریض تھے۔

(ب) مذکورہ بالا عرصہ میں 225 مریض داخل ہوئے ان میں سے 209 مریضوں کی اوپن ہارٹ سرجری کی گئی جن میں سے 7 مریض انتقال کر گئے۔ 16 مریض معمولی شکایت کے تحت داخل کئے گئے جن کو سرجری کی ضرورت نہ تھی۔

(ج) اس عرصہ کے دوران ایک ہی پرائیوٹ مریض کا آپریشن ہوا جو کہ گورنمنٹ ملازم تھا اس کی Re-imbursement کا عمل جاری ہے۔

(د) میو ہسپتال لاہور میں صرف دو ہارٹ سرجن ہیں ہر سرجن ماہانہ 15 سے 18 مریضوں کا آپریشن کرتا ہے۔

(ہ) میو ہسپتال میں کسنلٹنٹ فیس 400 روپے Per Visit مقرر ہے جس میں سے سینئر ڈاکٹرز کو 55% کے حساب سے 10% انکم ٹیکس کٹوتی کے بعد مبلغ۔/198 روپے Per Visit ملتے

ہیں۔اس مد میں کنسلٹنٹ کو جون 2012 سے جولائی 2013 تک فیس اور آپریشن کی مد میں۔/10,93,879 روپے ادا کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

صوبہ میں ذہنی مریضوں کے لئے خصوصی ہسپتال بنانے و دیگر تفصیلات

*2615: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں ذہنی امراض اور نشہ کے مریضوں کے علاج کے لیے حکومت کے زیر اہتمام کن کن ہسپتالوں میں علاج کی سہولت موجود ہے اور کیا اس مرض کے علاج کے لیے مخصوص ہسپتال بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

(ب) حکومت نے ذہنی مریضوں کی بحالی کے لیے کتنے کلینیکل سائیکاٹرسٹ متعین کیے ہیں اور آئندہ سال میں کتنے مزید سائیکاٹرسٹ کا تقرر کیا جائے گا؟

(ج) صوبہ پنجاب میں کتنے مینٹل ہسپتال کہاں کہاں واقع ہیں، ان میں کتنے مریضوں کی گنجائش موجود ہے اور کیا کیا سہولیات مہیا کی جاتیں ہیں، جدید طریقہ علاج کے لیے کیا اہتمام کیا گیا ہے۔ کیا جیلوں میں پڑے ذہنی مریضوں کے لئے کوئی متبادل انتظام زیر غور ہے؟

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں ذہنی امراض اور نشہ کے علاج کے لئے حکومت کے زیر اہتمام تمام ٹیچنگ ہسپتالوں اور پنجاب انسٹیٹوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں علاج معالجہ کی سہولیات میسر ہیں۔

(ب) پنجاب انسٹیٹوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں 6 کلینیکل سائیکاٹرسٹ تعینات ہیں۔ مزید برآں 153 سائیکاٹرسٹ کی اسامیاں پنجاب کے مختلف ہسپتالوں میں Sanctioned ہیں۔ مزید برآں مندرجہ ذیل ہسپتالوں میں سائیکاٹری کے یونٹ موجود ہیں جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی

ہے۔اس کے علاوہ ان مریضوں کے علاج کے لئے 39 کلینیکل سائیکالوجسٹ موجود ہیں جبکہ حکومت پنجاب نے کلینیکل سائیکالوجی کی نئی 61 اسامیاں مختلف ہسپتالوں کے لئے منظور کی ہیں جن پر جلد ہی تعیناتیوں کا عمل کیا جارہا ہے۔

(ج)صوبہ پنجاب میں پنجاب انسٹیٹوٹ آف مینٹل ہیلتھ واحد مینٹل ہسپتال ہے جہاں 410 ذہنی مریضوں کی گنجائش ہے۔مریضوں کو OPD / Indoor میں تمام ادویات مفت مہیا کی جاتی ہیں۔ ECT, EEG لانڈری اور لیبارٹری کی سہولت بھی موجود ہے۔ہسپتال میں تمام مریضوں کو کھانا اور کپڑے مفت مہیا کئے جاتے ہیں۔لاہور کی دونوں جیلوں میں پنجاب انسٹیٹوٹ آف مینٹل ہیلتھ کے سائیکاٹرسٹ مہینے میں ہر جیل میں دو بار جاکر ذہنی مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں اور ان کے زیر نگرانی ذہنی مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں ڈاکٹرز کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3559: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) ہسپتال میں اس وقت کون کون سے ڈاکٹرز کتنے عرصہ کے لئے رخصت پر ہیں؟

(ج) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں کتنے سپشلسٹ ڈاکٹرز تعینات ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ہسپتال میں ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں کو Fill کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 فروری 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال ساہیوال میں 58 ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

(ب)ڈاکٹر نوید اسلم (SMO) 365 دن کی رخصت پر ہیں۔

(ج)لسٹ / ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)خالی اسامیوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جن کو Fill کرنے کے لئے ایڈہاک بنیادوں پر تعیناتیاں کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

ساہیوال: ڈی ایچ کیو ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*3560: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال کتنے رقبے، بیڈز، بلاک اور وارڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) ہسپتال میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی منظور شدہ کتنی اسامیاں ہیں؟

(ج) کتنی اسامیاں گریڈ وائز خالی ہیں، کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو (Fill) کرنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 فروری 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال کا کل رقبہ 2/1-41 ایکڑ ہے۔ کل بیڈز 464 ہیں، کل وارڈز 14 ہیں، بلاک 3 ہیں۔

(ب) کل ڈاکٹرز اور سٹاف کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) خالی اسامیوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور خالی اسامیوں کو Fill کرنے لئے ایڈہاک پر بھرتیوں کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4080:ڈاکٹر محمد افضل: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں سال 2011 سے سال 2013 میں ادویات کی فراہمی کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنی رقم کی دوائیاں خریدی گئیں سال وار تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اگر ادویات کی خریداری کے لئے اخبارات میں اشتہار دیئے گئے تو ان اخباروں کا نام اور تاریخ بتائی جائے؟

(ج) جن فرموں نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور جو فرمیں اہل قرار پائیں، ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں سال 2012-2011 میں ادویات کی فراہمی کے لئے 31 کروڑ 81 لاکھ 92 ہزار 450 روپے کی ادویات خریدی گئیں اور سال 2013-2012 میں ادویات کی فراہمی کے لئے 41 کروڑ 16 لاکھ 74 ہزار روپے کی ادویات خریدی گئیں۔ سال وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں مذکورہ عرصہ کے دوران ادویات کی خریداری کے لئے اخبارات میں دیئے گئے اشتہارات کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ کے دوران ٹینڈر میں حصہ لینے والی اور اہل قرار پانے والی فرموں کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

بہاول پور: تیزاب سے جھلسنے والے افراد کے لئے برن یونٹ کا قیام

*4081:ڈاکٹر محمد افضل: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاول پور ضلع کے کسی ہسپتال میں برن یونٹ نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت عوام کی مشکلات کے پیش نظر بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاول پور میں برن یونٹ کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ بہاولپور میں کوئی Specialized برن یونٹ نہ ہے۔ البتہ برن کے مریضوں کو سرجیکل یونٹ اور میڈیکل یونٹ میں ڈاکٹروں کی زیر نگرانی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

(ب) اس وقت بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں کارڈیالوجی یونٹ بنایا جا رہا ہے جس کی لاگت تقریباً Rs.1470 ملین ہے یہ سکیم موجودہ مالی سال میں مکمل ہو جائے گی جس کی لاگت تقریباً Rs.710 ملین ہے۔ ان منصوبہ جات کے مکمل ہونے کے بعد وسائل کی دستیابی اور اور فزیبلیٹی کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت Burn Unit قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مزید برآں ملتان میں ایک برن یونٹ کام کر رہا ہے جہاں پر انتہائی جھلسے ہوئے لوگوں کے لئے بہترین سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

لاہور: جناح ہسپتال سے متعلقہ تفصیلات

*4163: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور کیا اس ایمرجنسی کو مرض وار تقسیم کیا گیا؟

(ب) ہر مرض کی ایمرجنسی اگر علیحدہ علیحدہ ہے تو ہر مرض کی ایمرجنسی کی بیڈز وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ج) ہر ایمرجنسی میں کتنے ڈاکٹرز عہدہ وائز تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(د) ہر ایمرجنسی میں کون کون سی طبی سہولیات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جناح ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی (100) سو بیڈز پر مشتمل ہے اور اس ایمرجنسی کو مرض وار تقسیم کیا گیا ہے۔

(ب) جناح ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں میڈیکل ایمرجنسی میں میڈیکل کے مریضوں کے لئے (26) بیڈ، ایمرجنسی سی۔سی۔یو (CCU) میں (7) بیڈز دل کی تکلیف والے مریضوں کے لئے ہیں۔ سرجیکل ایمرجنسی میں سرجیکل کے مریضوں کے لئے (18) بیڈز، ایمرجنسی ICU کے لئے 06 ٹراما (آرتھوپیڈک / نیوروسرجری) مریضوں کے لئے 18 بیڈز، سی۔او۔ڈی (COD) میں (5) بیڈز اور ٹراما وارڈ میں (20) بیڈز مریضوں کے لئے مختص ہیں۔ پیڈز ایمرجنسی 20 بیڈز، لیبر روم / گائنی ایمرجنسی 25 بیڈز اور ای سی یو 08 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) جناح ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں ایڈمنسٹریٹو اور کلینیکل ڈاکٹرز کام کرتے ہیں۔ ایڈمنسٹریٹو سٹاف میں ڈائریکٹر ایمرجنسی (1) ڈی۔ایم۔ایس (4) ایمرجنسی میڈیکل آفیسرز (6) جو کہ (3) تینوں شفٹوں میں مختلف فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ جبکہ کلینیکل سٹاف میں میڈیکل، سرجیکل آرتھوپیڈک اور نیوروسرجری میں ان کی وارڈ کے سینئر اور جونیئر ڈاکٹرز مختلف شفٹوں میں (Batches) میں 24 Hours اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ ڈائریکٹر لیبر روم کے علاوہ گائنی کے تین یونٹس کے ڈاکٹرز مختلف شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔ ڈائریکٹر پیڈز ایمرجنسی کے علاوہ پیڈز ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹرز مختلف شفٹوں میں کام کرتے ہیں۔

(د) جناح ہسپتال لاہور کی ایمرجنسی میں مریضوں کا علاج اور تمام آپریشنز بالکل فری کئے جاتے ہیں۔ جبکہ ایمرجنسی میں تمام ضروری طبی سہولیات جس میں طبی آلات اور ٹیسٹوں کی سہولت میسر ہے

اور مفت فراہم کی جاتی ہے جس میں بلڈ کے بنیادی ٹیسٹ اور MRI, X-Ray, USG, ECG, CT SCAN شامل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

ادارہ انتقال خون پنجاب کے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4215: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ادارہ انتقال خون پنجاب لاہور کو سال 13-2012ء اور 14-2013 کے دوران کس کس مد کے لیے کتنا کتنا فنڈز فراہم کیا گیا، سال وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان فنڈز سے ادارہ کے لئے کون کون سی مشینری، طبی آلات، اے سی اور فرنیچر خرید اگیا؟

(ج) کتنے فنڈز افسران اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئے، تفصیل بتائی جائے؟

(د) کتنے فنڈز یوٹیلٹی بلز، گاڑیوں کی مرمت و پٹرول پر خرچ ہوئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)

نمبر شمار	مالیاتی سال	ترقیاتی فنڈز	مالیاتی سال	غیر ترقیاتی فنڈز
1	2012-13	7,894,000	2012-13	278,303,000 روپے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
2	2013-14	16,000,000	2013-14	365,202,000 روپے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب)

نمبر شمار	مالیاتی سال	خرچ
1	2012-13	کوئی خرید نہیں ہوئی
2	2013-14	8,246,000روپے تفصیل14پیلٹ لینٹ ایجیٹیٹر کپیسٹی48بیگز

(ج)

نمبر شمار	مالیاتی سال	ترقیاتی فنڈز (خرچ)	مالیاتی سال	غیر ترقیاتی فنڈز (خرچ)
1	2012-13	2,684,404 روپے ملازمین کی تنخواہ	2012-13	174,815,000روپے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
2	2013-14	7,372,319 روپے ملازمین کی تنخواہ	2013-14	203,995,000روپے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د)

نمبر شمار	مالیاتی سال	ترقیاتی فنڈز (خرچ)	مالیاتی سال	غیر ترقیاتی فنڈز (خرچ)
1	2012-13	کوئی رقم وصول نہیں کی	2012-13	1,620,000روپے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے
2	2013-14	کوئی رقم وصول نہیں کی	2013-14	1,756,000روپے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)

لاہور: سرکاری ہسپتالوں کو فراہم کی جانے والی ادویات کی تفصیلات

*4217: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2013ء کے دوران سروسز ہسپتال، میو ہسپتال، گنگارام ہسپتال، جنرل ہسپتال، جناح ہسپتال اور گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں کتنی لاگت کی سرکاری ادویات فراہم کی گئیں؟

(ب) یہ ادویات کن کن فرموں سے خریدی گئیں۔ ان کمپنیوں کے نام بیان فرمائیں؟

(ج) کیا یہ دوائی خریدنے سے پہلے اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا اگر دیا گیا تھا تو اخبار کا نام اور تاریخ بتائی جائے، جن جن فرموں نے ٹینڈروں میں حصہ لیا ان کے نام بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 15 مئی 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جنرل ہسپتال کی تفصیل:۔

لاہور جنرل ہسپتال، لاہور میں سال 2013 کے دوران 290087760 روپے کی میڈیسن خرید کر مفت مریضوں کو فراہم کی گئیں۔

جناح ہسپتال کی تفصیل:۔

سال 14-2013 کے بجٹ سے۔/44,41,54,598 (چوالیس کروڑ، اکتالیس لاکھ، چون ہزار اور پانچ سو اٹھانوے روپے) مالیت کی ادویات مریضوں کو فراہم کی گئیں۔

میو ہسپتال کی تفصیل:۔

مالی سال 13-2012 کے دوران مبلغ۔/582,657,794 روپے اور مالی سال 14-2013 کے دوران مبلغ۔/599,600,440 روپے کی ادویات مریضوں کے لئے خریدی گئیں۔

سر گنگارام ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

سال2013ء کے دوران سرگنگارام ہسپتال لاہور میں۔/258,802,244روپے کی ادویات فراہم کی گئیں۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

سروسز ہسپتال لاہور میں مالی سال14۔2013کے دوران مبلغ۔/514913861روپے کی ادویات خریدی گئیں۔

(ب) جنرل ہسپتال لاہور میں ادویات جن کمپنیوں سے لی گئیں ان کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناح ہسپتال لاہور نے جن فرموں سے ادویات خریدیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

میو ہسپتال لاہور نے جن جن فرموں سے ادویات خریدیں ان کمپنیوں کے نام کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سرگنگارام ہسپتال لاہور میں سال2013کے دوران جن کمپنیوں سے ادویات خریدی گئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سروسز ہسپتال لاہور میں ادویات جن فرموں سے خریدی گئیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جنرل ہسپتال کی تفصیل:۔

تمام ادویات خریدنے سے پہلے روزنامہ خبریں 27جون2013اور روزنامہ جنگ29جون 2012ء کو باقاعدہ طور پر اشتہار دیا گیا تھا اور یہ ادویات جن جن کمپنیوں سے لیں لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔

جناح ہسپتال کی تفصیل:۔

جناح ہسپتال لاہور نے ادویات کی خریداری سے پہلے باقاعدہ اخبارات میں

مورخہ2013۔05۔31کو روزنامہ دی Nationمیں اشتہار دیا اور مزید براں PPRAکی

ویب سائٹ پر بھی شائع کیا گیا۔ جن فرموں نے جناح ہسپتال لاہور، میں ادویات کی خریداری کے لئے ٹینڈرز دیئے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

میو ہسپتال کی تفصیل:۔

میو ہسپتال لاہور نے ادویات کی خریداری کے لئے اشتہارات محکمہ تعلقات عامہ کے توسط سے دیئے گئے جو کہ درج ذیل اخبارات میں شائع ہوئے۔

1. روزنامہ جنگ لاہور، 2. روزنامہ ڈان لاہور 3. روزنامہ اوصاف لاہور

جن فرموں نے ٹینڈر میں حصہ لیا ان کے ناموں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سر گنگارام ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

سر گنگارام ہسپتال لاہور میں ادویات کی خریداری کے لئے روزنامہ دنیا میں مورخہ 2013۔09۔05 کو شائع کیا گیا اور جن کمپنیوں نے ٹینڈر میں شرکت کی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

ادویات اور دیگر سامان کی خریداری کے لئے مورخہ 2013۔06۔04 نوائے وقت میں اشتہار دیا گیا تھا جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور جن فرموں نے ٹینڈر میں حصہ لیا ان کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

سر گودھا میں میڈیکل آلات کی ورکشاپ سے متعلقہ تفصیلات

*5058: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سر گودھا کے سول ہسپتال کی میڈیکل آلات کی مرمت کے لئے قائم ورکشاپ بہت خستہ حال ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ورکشاپ کی چار دیواری اور سکیورٹی مناسب نہ ہونے کی وجہ سے

وہاں چوری کا اندیشہ ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ورکشاپ کی چاردیواری نہ ہونے کی وجہ سے وہاں کی لوکل ٹرانسپورٹ انتظامیہ نے ناجائز قبضہ کر کے ویگنیں اور گاڑیوں کا اڈہ بنا رکھا ہے ؟

(د) اگر حکومت فی الفور مذکورہ تمام مسائل حل کرنا چاہتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 30 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 اگست 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ میڈیکل آلات کی مرمت کے لئے ورکشاپ درست حالت میں نہیں بلکہ یہ ورکشاپ ٹھیک حالت میں ہے۔

(ب) درست نہیں ہے بلکہ ورکشاپ کی دیواریں چھت تک اونچی اور لوہے کے مین گیٹ کے ساتھ منسلک ہے۔

(ج) ورکشاپ کی دیواریں اونچی اور لوہے کے مین گیٹ کے ساتھ بند ہیں۔ اس لئے غیر متعلقہ ٹرانسپورٹ داخل نہیں ہو سکتی۔

(د) گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے ریپیر کی مد مالی سال 16-2015 کے بجٹ میں 5 لاکھ مختص کئے ہیں جس سے مزید بہتری ہو گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

ضلع لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں سی ٹی سکین اور وینٹی لیٹر مشینوں سے متعلقہ تفصیلات

*5120: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کے کون کون سے سرکاری ہسپتالوں میں کتننی سی ٹی سکین مشینیں اور وینٹی لیٹر موجود ہیں؟

(ب)ان سی ٹی سکین اور وینٹی لیٹر مشینوں میں سے کتنی ٹھیک اور کتنی خراب حالت میں ہیں؟
(ج) کیا حکومت جو خراب حالت میں مشینیں موجود ہیں ان کو Replace کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اگست 2014 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن
(الف) ضلع لاہور میں 428 وینٹی لیٹرز ہیں اور 11 سی ٹی سکین مشینیں ہی۔
(ب) یہ تمام سی ٹی سکین مشینیں ٹھیک حالت میں ہیں اور 428 وینٹی لیٹرز میں سے 45 وینٹی لیٹرز نان فنکشنل ہیں اور 383 فنکشنل ہیں جو بالکل ٹھیک کام کر رہے ہیں۔
(ج) ونٹی لیٹرز کی خرید کے لئے 115 ملین کی رقم اس سال کے ترقیاتی بجٹ میں مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

سرگودھا: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں میڈیکل آفیسر کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5391: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سرگودھا میں میڈیکل آفیسرز اور نرسنگ سٹاف کی کل کتنی اسامیاں ہیں ان میں سے کون کون سی کب سے خالی پڑی ہیں تفصیل بتائی جائے؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ چلڈرن وارڈ میں نرسز کی کمی کی وجہ سے بچوں کی صحیح نگہداشت نہیں ہو رہی ہے جس کی وجہ سے متعدد نوزائیدہ بچوں کی اموات ہو چکی ہیں؟
(ج) کیا حکومت نرسز اور دیگر سٹاف کی کمی کو پورا کرنے اور خاص طور پر چلڈرن وارڈ کی بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ایوان کو تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال سرگودھا میں 83 میڈیکل / ویمن میڈیکل آفیسرز اسامیاں ہیں جن میں سے 78 اسامیاں پر میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں اور 5 اسامیاں خالی ہیں۔

ہسپتال ہذا میں 50 ہیڈ نرسز کی اسامیاں ہیں اور 50 ہیڈ نرسز کام کر رہی ہیں۔ ہیڈ نرس کی کوئی بھی اسامی خالی نہیں ہے۔ 157 چارج نرسز کی اسامیاں ہیں جن میں سے 5 خالی ہیں اور 152 اسامیوں پر چارج نرسز کام کر رہی ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے چلڈرن وارڈ میں 32 نرسز کام کر رہی ہیں اور نوازئیدہ بچوں کی صحیح طریقے سے نگہداشت کی جا رہی ہے۔ ہسپتال ہذا کا چلڈرن وارڈ اور نرسری ڈیپارٹمنٹ پورے ڈویژن کے لئے مثالی وارڈز ہیں۔

(ج) جی ہاں حکومت پنجاب محکمہ صحت نرسز اور دیگر سٹاف کی کمی کو پورا کرنے اور چلڈرن وارڈ میں مزید بہتری کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے۔ ہسپتال ہذا کے چلڈرن وارڈ میں مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہیں۔

1. سنٹرل آکسیجن سپلائی 24 گھنٹے موجود ہے۔

2. بے بی وینٹیلیٹرز۔

3. فوٹو تھراپی مشین۔

4. انکوبیٹر

5 بے بی وارمر

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

میو ہسپتال لاہور، ہڈی جوڑ وارڈ کے مسائل

*5963: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ میو ہسپتال لاہور میں ہڈی، دل، بچوں کے شعبے، منہ جبڑے، ایکسرے، پلاسٹک سرجری، میڈیسن اور لیبارٹری کا شعبہ انتہائی برے حالات کا شکار ہے؟
(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ متذکرہ شعبہ جات میں مریضوں کو داخل نہیں کیا جاتا؟
(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ متذکرہ شعبوں کے آؤٹ ڈور میں پروفیسرز موجود ہی نہیں ہوتے، صرف میڈیکل آفیسر ہی موجود رہتے ہیں؟
(د) کیایہ درست ہے کہ لیبارٹری دل کے آپریشن تھیٹر اور مرکزی فارمیسی آؤٹ ڈور سے اے سی 5 کی تعداد میں چوری ہو چکے ہیں؟
(ہ) کیایہ بھی درست ہے کہ میو ہسپتال میں موجود اے سی چوری ہونے کی وجہ سے لیبارٹری میں سیمپل پڑے پڑے خراب ہو جاتے ہیں؟
(و) حکومت مذکورہ مسائل کے حل کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 2 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ میو ہسپتال لاہور کی رپورٹ کے مطابق میو ہسپتال روزانہ 6 سے 7 ہزار مریض آتے اور تقریباً ہر منٹ کے بعد ایک ایمرجنسی مریض داخل ہوتا ہے۔ 2100 بستر کے ہسپتال میں ہر وقت تقریباً تمام بیڈز پر مریض داخل ہوتے ہیں۔ ہسپتال میں دی گئی سہولیات غریب اور نادار لوگوں کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں ہے۔ شعبہ برائے امراض ہڈی و جوڑ دن رات مریضوں کی خدمت کے لئے کوشاں ہے تمام ڈاکٹرز بشمول پروفیسرز ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز اور جونیئر ڈاکٹرز اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔ مریضوں کو وارڈ میں داخل کر کے ان کا علاج معالجہ مفت کیا جاتا ہے

(ب) یہ درست نہیں ہے کہ ان شعبہ جات میں مریضوں کو داخل نہیں کیا جاتا۔ جن مریضوں کے لئے داخلہ ضروری ہوتا ہے انہیں داخل کیا جاتا ہے۔

(ج) پروفیسر زتدریسی ذمہ داریوں کے علاوہ اپنے شعبہ کے سربراہ کی حیثیت سے ناصرف وارڈ کے تمام معاملات دیکھتے ہیں بلکہ آؤٹ ڈور اور انڈور میں ڈیوٹی بھی دیتے ہیں اس کے علاوہ جونیئر ڈاکٹروں کی تعلیم و تربیت کے لئے بھی ہر وقت کوشاں رہتے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے کوئی AC چوری نہیں ہوا۔

(ہ) چونکہ کوئی AC چوری نہ ہوا ہے لہذا سیمپل خراب ہونے کی بات میں صداقت نہیں ہے۔

(و) حکومت پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ ہسپتال کے تمام معاملات میں خصوصی توجہ دیتی ہے اور وافر فنڈز مہیا کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

میو ہسپتال لاہور میں سابقہ حکومت میں میڈیکل ٹاور بنانے کے منصوبے سے متعلقہ تفصیلات

*6521: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میو ہسپتال لاہور میں سابقہ دور حکومت میں میڈیکل ٹاور بنانے کا منصوبہ شروع ہوا تھا اس پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(ب) اس کا کتنے فیصد کام مکمل ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ج) اس منصوبہ کے اغراض و مقاصد بیان فرمائیں؟

(د) یہ منصوبہ کب مکمل ہونا تھا، کیا اس کے لئے رقم موجودہ مالی سال میں مختص ہے؟

(ہ) کیا یہ منصوبہ حکومت جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2015 تاریخ ترسیل یکم جون 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے لیکن سابقہ دور حکومت میں میو ہسپتال میں میڈیکل ٹاور نہیں بلکہ سرجیکل ٹاور کا منصوبہ شروع ہوا تھا۔ آج تک اس پر 726.101 میں روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ب) بلڈنگ کا 75% کام مکمل ہو چکا ہے اور 26% بقایا ہے رہتا ہے۔

(ج) جدید ترین سہولتوں سے مزین نئے وارڈوں کو ایک بلڈنگ میں یکجا کیا جارہا ہے تاکہ مریضوں کو سرجری کی جدید اور بہتر سہولیات مہیا کی جاسکیں۔ سرجری کے تمام یونٹس اکٹھے ایک چھت کے نیچے کام کریں گے۔اس میں آپریشن تھیٹر جدید سہولتوں سے مزین ہوں گے۔ جدید برن یونٹ اور جدید پلاسٹک سرجری یونٹ بنیں گے۔ سرجری کے نئے وارڈز بنائے جائیں گے۔ تشخیص کے لئے ریڈیالوجی یونٹ تعمیر ہو گا۔

(د) یہ منصوبہ 2011 میں مکمل ہونا تھا موجودہ سال میں اس کے لئے درج ذیل رقم مختص ہے بلڈنگ کے لئے 300.00 ملین اور مشینری و آلات کے لئے 82.000 ملین روپے۔

(ہ) جی ہاں حکومت اس منصوبہ کو جلد از جلد مکمل کرنا چاہتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

وزیر آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی سے متعلقہ تفصیلات

*6645: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وزیر آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی تعمیر کب شروع ہوئی اور کب مکمل ہوئی، اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی اور اس میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں۔ تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا حکومت اس کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) اس میں کون کون سی مشینری موجود ہے، اس سنٹر کے سال 13-2012 سے آج تک کے اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)وزیر آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی تعمیر مالی سال 07-2006 میں شروع ہوئی تھی اور 16-2015 تک بلڈنگ تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔اس کا کل تخمینہ 1218.75 ملین تھا۔

برائے بلڈنگ 892.847 ملین

برائے مشینری 325.904 ملین

اور درج ذیل سہولیات مہیا کی جارہی ہیں:

1۔ایکو کارڈیو گرافی

2۔ای ٹی ٹی

3۔ایکسرے

4۔پتھالوجی

5۔اینجیو گرافی

6۔الٹرا سونو گرافی

7۔ایمرجنسی سروسز

ان سہولیات سے گوجرانوالہ کی عوام مستفید ہورہی ہے۔یہ سہولیات مریضوں کو مفت مہیا کی جارہی ہیں۔

(ب)کارڈیالوجی سنٹر کی 50 بیڈز کے لئے منظوری دی گئی تھی اور وہ فنکشنل ہو چکے ہیں اور منصوبے کے مکمل ہونے پر تعداد 200 بیڈز ہو جائے گی۔یکم نومبر 2014 سے آؤٹ ڈور سروسز کا آغاز ہو چکا ہے۔2 عدد آپریشن تھیٹر اور مزید 50 بیڈز کی PDWP میٹنگ میں 507 ملین کی منظوری ہو چکی ہے اور انشااللہ 2017 میں وزیر آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں دل کے آپریشن اور بیڈز کی تعداد 100 ہو جائے گی۔

(ج)اس سنٹر میں مشینری اور اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

بہاولنگر میں میڈیکل کالج کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*6702: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولنگر میڈیکل کالج کے منصوبہ کی منظوری ہو چکی ہے؟

(ب) اس کی تعمیر پر کتنی لاگت آئے گی اور یہ منصوبہ کب مکمل ہو جائے گا؟

(ج) یہ کتنے رقبہ پر مشتمل ہے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ میڈیکل کالج بہاولنگر کی منظوری PDWP سے مورخہ 27-08-2014 سے ہو چکی ہے۔

(ب) اس منصوبہ کی کل لاگت 1726.798 ملین ہے بلڈنگ کی مد میں 1404 روپے ملین درکار ہے۔ اور یہ دوسرے اخراجات کی لاگت 327.798 ملین ہے۔ 16-10-2014 کی منظوری کے مطابق میڈیکل کالج کی متوقع تکمیل 22-02-2016 تھی لیکن ابھی تک اس کے چھ گروپ میں سے مین بلڈنگ اور گرلز ہاسٹل کے ٹینڈر میں کسی بھی فرم کے اظہار دلچسپی موصول نہ ہونے کی وجہ سے یہ منصوبہ دوبارہ Revised approval کی کل لاگت 1969.798 ملین کے لئے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں 12-04-2016 کو ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جمع کروایا گیا ہے اور منظوری کے عمل میں ہے۔ سکیم اس سال ADP میں شامل ہے اور اس سال میں اس منصوبہ کے لئے 150 ملین مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) اس کا کل رقبہ 283 کنال اور 16 مرلہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

سروسز ہسپتال لاہور میں انجکشن کی خرید سے متعلقہ تفصیلات

*6959: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سروسز ہسپتال لاہور نے ایبٹ لیبارٹریز سے اے سائیکلو ویرا انجکشن بیچ نمبر XV33262 خرید کئے؟

(ب) یہ انجکشن کتنی مالیت میں اور کتنی تعداد میں کس نے خرید کئے تھے اور ان کی معیاری ہونے کی تصدیق اس ہسپتال کے کس آفیسر نے کی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی ڈرگ انسپکٹر کی طرف سے ایبٹ لیبارٹریز کے ان انجکشن کے نمونے لئے گئے تھے اور ان کے غیر معیاری ہونے کی تصدیق کی تھی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ جناح ہسپتال لاہور نے بھی یہ انجکشن خریدنے تھے مگر اس ہسپتال کی انتظامیہ نے ان کو غیر معیاری تجزیاتی رپورٹ میں ہونے پر خریدنے سے انکار کر دیا تھا؟

(ہ) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو ان غیر معیاری انجکشن کی خریداری سروسز ہسپتال لاہور کی انتظامیہ نے کیوں کی اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ (2014) میں یہ انجکشن اے سائیکلو ویر بیچ نمبر XV33262 میں خرید کئے تھے۔ خریدنے کا بعد ان انجکشن کو ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری، گورنمنٹ آف دی پنجاب برائے تجزیاتی رپورٹ بھیجا گیا۔ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری نے ان انجکشن کو غیر معیاری قرار دیا۔ اس کے بعد ہسپتال انتظامیہ نے متعلقہ کمپنی کو لیٹر بھیجا گیا۔ جن کی تجزیاتی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو کہ معیاری ہے۔

(ب)ان انجکشن کی مالیت مبلغ۔/975000روپے تھی۔ان کے معیاری یا غیر معیاری ہونے کی تصدیق ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری کرتی ہے جو کہ کروائی گئی۔

(ج)ہاں یہ درست ہے کہ صوبائی ڈرگ انسپکٹر نے ان انجکشن کے نمونے لئے تھے جو کہ ٹیسٹ کے لئے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری بھجوائے گئے جو کہ بیچ نمبرXV33262غیر معیاری قرار پایا۔

(د)یہ انجکشن خریدے گئے تھے جس کی DTLرپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔رپورٹ کے مطابق انجکشن معیاری تھے اور مریضوں پر استعمال بھی ہوئے تھے۔اس لئے یہ بات درست نہیں ہے۔

(ہ)کسی بھی دوائی کے معیاری یا غیر معیاری ہونے کی تصدیق صرف ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری ہی کرتی ہے اور یہ خریدنے کے بعد تجزیہ کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔ تجزیاتی رپورٹ آنے تک کسی بھی دوا یا انجکشن کو استعمال نہیں کیا جاتا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب4فروری2017)</u>

شیخ خالد بن زید النہیان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج سے متعلقہ تفصیلات

*7209:میاں طاہر:کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف)کیا یہ درست ہے کہ شیخ خالد بن زید النہیان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور ہسپتال لاہور کو DEVOLUTIONپلان کے بعد حکومت پاکستان سے حکومت پنجاب کو منتقل کر دیا گیا ہے؟

(ب)اس وقت اس میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور ہسپتال کا Statusکیا ہے؟

(ج)کیا اس میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور ہسپتال میں کام کرنے والے ملازمین حکومت پنجاب کے ماتحت ہیں یا ابھی تک وفاقی حکومت کے ماتحت کام کر رہے ہیں؟

(د)اس میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور ہسپتال کو فنڈز حکومت پنجاب فراہم کر رہی ہے یا وفاقی حکومت فراہم کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی20نومبر2015تاریخ ترسیل28دسمبر2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہاں! شیخ خالد بن زاید النہیان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور شیخ زید ہسپتال اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ ڈیوولوشن کے بعد حکومت پنجاب کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس کا آٹونومس اسٹیٹس ہے۔

(ب) اس کالج کا اسٹیٹس وہی ہے جو کہ شیخ زید میڈیکل کمپلیکس کا ہے یعنی آٹونومس۔ اب یہ ایک پبلک سیکٹر میڈیکل کالج ہے۔

(ج) ہم سب حکومت پنجاب کے ماتحت ہیں مگر ہمارا آٹونومس ادارہ ہونے کی وجہ سے ہم اپنے قوائد و ضوابط کے تحت کام کر رہے ہیں۔

(د) زیادہ تر فنڈز حکومت پنجاب فراہم کر رہی ہے لیکن ہسپتال اپنی خود مختاری کو مد نظر رکھتے ہوئے کچھ مالی سہولت بھی فراہم کر رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

لاہور: شیخ خالد بن زید النہیان میڈیکل کالج کے الحاق سے متعلقہ تفصیلات

*7211: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل آرڈیننس 1962 (ترمیم شدہ ایکٹ XIX 2012 کی شق 2(J) کے تحت کسی بھی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کا الحاق (Affiliation) ایسی یونیورسٹی سے ہونا لازمی ہے جس کا اپنا Medical or dental college or both ہوں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ شیخ خالد بن زید النہیان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج لاہور جو کہ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے الحاق شدہ ہے اس کا الحاق جزو (الف) میں بیان کردہ وجوہات کی بناء پر منسوخ / ڈی نوٹیفائیڈ کر دیا گیا؟

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کس یونیورسٹی یا میڈیکل کالج کے تحت کام کر رہا ہے؟

(د)اس میں جو ڈاکٹر بھرتی کئے جا رہے ہیں وہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہوتے ہیں یا ابھی پرانے نظام کے تحت اس کے اپنے بورڈ کے تحت بھرتی ہو رہے ہیں؟

(ہ)اگر یہ میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کسی بھی یونیورسٹی یا کالج سے الحاق نہیں کرواسکا تو اس کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت /اس کی انتظامیہ اس کا الحاق کسی مطلوبہ خصوصیات کی حامل یونیورسٹی یا کالج سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل آرڈیننس 1962 (ترمیم شدہ ایکٹ XIX) کی شق نمبر 2(J) کے تحت کسی بھی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج کا الحاق (Affiliation) ایسی یونیورسٹی سے ہونا لازمی ہے جس کا اپنا Medical or Dental College or Both ہوں۔

(ب) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ شیخ خلیفہ بن زاید النہیان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج لاہور جو کہ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے الحاق شدہ ہے اس کا الحاق جز الف میں بیان کردہ وجوہات کی بناء پر منسوخ /ڈی نوٹیفائیڈ کر دیا گیا ہے اور اب یہ کالج یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے ساتھ الحاق کر چکا ہے گورنمنٹ آف پنجاب کے آرڈر کے تحت۔

(ج) یہ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز کے تحت کام کر رہا ہے۔

(د) یہ کالج اور SZMC Autonomos ہے اس لئے یہ اپنے قواعد و ضوابط کے تحت بھرتیاں کر رہا ہے۔

(ہ) یہ کالج یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز سے الحاق شدہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)

لاہور: شیخ خالد بن زید النہیان میڈیکل کالج کے طلباء کی ڈگریوں کے اجراء کا مسئلہ

*7212: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) اس وقت شیخ خالد بن زید النہیان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج لاہور میں ایم بی بی ایس اور پوسٹ گریجوایشن کی کلاسز میں کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

(ب) ان طالب علموں کو اپنی تعلیم مکمل کرنے پر کس یونیورسٹی یا میڈیکل کالج سے ڈگری جاری کی جاتی ہے؟

(ج) اب جب اس کالج کا الحاق پنجاب یونیورسٹی سے ختم ہو چکا ہے تو پھر اس میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج میں زیر تعلیم طالب علموں کو ڈگری کون سا ادارہ دے گا اور ان کا مستقبل کیا ہو گا؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس وقت ایم بی بی ایس طالب علموں کی تعداد 100 ہے۔ اور پانچ سال کے طالب علموں کی تعداد 503 ہے جبکہ پوسٹ گریجویٹ طالب علموں کی کل تعداد 237 ہے۔

(ب) جن طالب علموں نے ایم بی بی ایس کے 5 سال پاس کر لئے ہیں ان طالب علموں کو ڈگریاں پنجاب یونیورسٹی جاری کرے گا جب کہ دیگر طالب علموں کو یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز ڈگریاں جاری کرے گی۔

(ج) موجودہ پڑھنے والے طالب علموں کو یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز ڈگریاں جاری کرے گی۔ سیشن 16-2015 سے شیخ زید کے MBBS کے طالب علموں کے امتحانات UHS لاہور لے رہی ہے۔ اس سے قبل یہ امتحانات پنجاب یونیورسٹی لے رہی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)

سروسز ہسپتال لاہور میں ٹیسٹ کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*7235: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2014 سے آج تک سروسز ہسپتال لاہور میں کون کون سے ٹیسٹ کتنے مریضوں کے فری ہوئے؟

(ب) گزشتہ دو سالوں میں سروسز ہسپتال میں کون کون سے ٹیسٹ کی سہولیات میسر نہ ہونے کی وجہ سے کتنے مریضوں کو باہر سے ٹیسٹ کروانے پڑے؟

(ج) سروسز ہسپتال میں موجود عملہ کی مکمل تفصیل مع نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سروسز ہسپتال لاہور کی رپورٹ کے مطابق یکم جنوری 2014 سے 30 ستمبر 2016 تک تقریباً 38 لاکھ کے قریب مریض علاج معالجہ کے لئے آئے۔ ان مریضوں میں سے جن کے ٹیسٹ فری، پیڈ اور Entitlement کے تحت کئے گئے ان کی تفصیل Annexure-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جہاں تک تشخیصی ٹیسٹوں کا تعلق ہے ان کی سینکڑوں اقسام ہیں تمام اقسام کے ٹیسٹوں کی سہولت مہیا کرنا کسی ایک ہسپتال کے لئے ممکن نہ ہے۔ تاہم تمام ضروری تشخیصی ٹیسٹوں کی سہولت سروسز ہسپتال میں موجود ہے۔ تاہم اگر کوئی مریض ہسپتال کے باہر کسی لیبارٹری سے ٹیسٹ کرواتا ہے تو اس کا ریکارڈ ہسپتال میں نہیں رکھا جاتا۔ اس لئے یہ بتانا ممکن نہیں ہے کہ کتنی تعداد میں ٹیسٹ ہسپتال کے باہر سے کروائے گئے۔

(ج) سروسز ہسپتال لاہور میں موجود عملہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

شیخ خالد بن زید النہیان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج و ہسپتال لاہور سے متعلقہ تفصیلات

*7237: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شیخ خالد بن زید النہیان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور ہسپتال لاہور کو DEVOLUTION پلان کے بعد حکومت پاکستان سے حکومت پنجاب کو منتقل کر دیا گیا ہے؟

(ب) اس وقت اس میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور ہسپتال کا Status کیا ہے؟

(ج) کیا اس میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور ہسپتال میں کام کرنے والے ملازمین حکومت پنجاب کے ماتحت ہیں یا ابھی تک وفاقی حکومت کے ماتحت کام کر رہے ہیں؟

(د) اس میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور ہسپتال کو فنڈز حکومت پنجاب فراہم کر رہی ہے یا وفاقی حکومت فراہم کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) شیخ خالد بن زید النہیان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج اور شیخ زاید ہسپتال اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ ڈیوولوشن کے بعد حکومت پنجاب کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس کا آٹونومس اسٹیٹس ہے۔

(ب) اس کالج کا اسٹیٹس وہی ہے جو کہ شیخ زید میڈیکل کمپلیکس کا ہے یعنی آٹونومس۔ اب یہ ایک پبلک سیکٹر میڈیکل کالج ہے۔

(ج) ملازمین حکومت پنجاب کے ماتحت ہیں مگر آٹونومس ادارہ ہونے کی وجہ سے اس ادارے کے اپنے قواعد و ضوابط ہیں۔

(د) فنڈز حکومت پنجاب فراہم کر رہی ہے لیکن ہسپتال اپنی خود مختاری کو مد نظر رکھتے ہوئے کچھ مالی سہولت بھی فراہم کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

فیصل آباد: ڈی۔ایچ۔کیو ہسپتال کی انجیو پلاسٹی مشینوں سے متعلقہ تفصیلات

*7239: میاں طاہر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد کے کارڈیک سنٹر میں کتنی انجیو پلاسٹی مشین ہیں اور یہ کب خرید کی گئی تھیں؟

(ب) ان کی مرمت پر سال 13-2012، 14-2013 اور 15-2014 میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے اس کی تفصیل مشین وائز بتائیں نیز یہ مشینیں کہاں کہاں سے مرمت کروائی گئیں ہیں ان اداروں کے نام بتائیں؟

(ج) کیا یہ مشینیں اس وقت چالو حالت میں ہیں اگر خراب ہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت کے علم میں یہ بات ہے کہ ان مشینوں کی مرمت صرف کاغذوں تک محدود ہے اور ان کی رقم خورد برد کر لی گئی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس بابت تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) کارڈیک سنٹر ڈی ایچ کیو ہسپتال فیصل آباد میں ایک انجیو گرافی / انجیو پلاسٹی مشین ہے۔ یہ جہ کہ Heart trust Foundation نے 2005 میں خریدی تھی۔ اور اس پر حکومت پنجاب محکمہ صحت نے کوئی پیسہ خرچ نہ کیا تھا۔

(ب) ان تین مالی سالوں میں اس مشین کی مرمت پر ٹوٹل خرچہ ۔/Rs. 2,44,000 آیا تھا اور یہ بھی ہارٹ فاؤنڈیشن ٹرسٹ نے خرچ کیا تھا اس پر حکومت پنجاب محکمہ صحت کا کوئی خرچ نہ ہوا ہے۔ یہ مرمت Zelin کمپنی لاہور سے کروائی گئی تھی۔

(ج) جی ہاں یہ مشین اس وقت چالو حالت میں ہے۔

(د) یہ بالکل غلط ہے کہ ان کی مرمت صرف کاغذوں تک محدود ہے بلکہ یہ مشین ہارٹ فاؤنڈیشن نے مرمت کروائی تھی اوراس پر حکومت کا کوئی خرچہ نہ ہوا۔

(ہ)اس میں کسی قسم کی کوئی غلط بیانی اور کرپشن نہ ہے تاہم اس میں کوئی تحقیقات کروانے کا جواز نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

صوبہ بھر میں تعینات نرسوں کے مسائل اور دیگر تفصیلات

*7240: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں نرسوں اور ہیڈ نرسوں کی سرکاری ہسپتالوں میں تعداد میں کمی ہورہی ہے جس کی وجہ سے سرکاری ہسپتالوں میں تعنیات نرسوں کی تنخواہ بہت کم ہے زیادہ نرسیں ٹریننگ کا کورس کرکے ملک سے باہر جارہی ہیں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں 70 افراد کے لیے تقریباً ایک نرس ہے ؟ اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نرسوں کی تنخواہ بڑھانے ان کے مسائل حل کرنے اور خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) موجودہ حالات میں چارج نرسز اور ہیڈ نرسز کی تعداد کم نہیں ہے حال ہی میں چار ہزار اسامیاں بذریعہ PPSC تعینات کی جاچکی ہیں اور مزید خالی اسامیوں کی تعیناتی کے لئے PPSC کو Requisition بھیج دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں 1235 محکمہ پرائمری ہیلتھ کیئر کی طرف سے نرسز بھرتی کا اشتہار دیا جاچکا ہے اس طرح نرسز کی کوئی کمی نہ ہے۔ اس وقت چارج نرس کی تنخواہ

-/40,835روپے ہے۔ علاوہ ازیں حکومت پنجاب نے نرسنگ پروفیشنل الاؤنس -/4000روپے یکم جنوری 2017اور -/9000روپے ماہانہ یکم جولائی 2017سے منظوری دے دی گئی ہے۔ اور نرسز کی بیرون ملک جانے کی تعداد میں خاطر خواہ کمی آئی ہے اور ہیڈ نرسز کی دو ہزار اسامیوں میں بھی اضافہ ہو چکا ہے۔

(ب) یہ تاثر غلط ہے کہ 70افراد کے لئے ایک نرس کام کر رہی ہے۔ اس وقت 14 جنرل بیڈ پر ایک چارج نرس کام کر رہی ہے۔ موجودہ حالات میں نرسوں کی تنخواہ کم نہیں ہے۔ نرسوں کی بھرتی کے لئے حکومت پنجاب کام کر رہی ہے جس کی تفصیل الف جز میں بیان کر دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)</u>

لاہور: امیر الدین میڈیکل کالج سے متعلقہ تفصیلات

*7269: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور کہاں پر واقع ہے نیز اس کالج کا اس وقت کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) اس میڈیکل کالج کا قیام کب عمل میں آیا، قیام کے وقت اس کا کل کتنا رقبہ تھا؟

(ج) اس میڈیکل کالج میں باقاعدہ طور پر کلاسوں کا اجراء کب سے شروع کیا گیا نیز اس کے قیام کے وقت کل کتنے پروفیسرز تھے؟

(د) اس وقت اس میں کل کتنے پروفیسرز موجود ہیں نیز ان پروفیسرز کی تعلیمی قابلیت کیا ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) اس میڈیکل کالج میں آخری سیشن میں کل کتنے طلباء وطالبات نے داخلہ لیا نیز داخلے کے وقت کیا میرٹ تھا اور اس کا کیا طریقہ کار واضح کیا گیا تھا؟

(و) اس کالج طلباء وطالبات کے داخلہ کے لئے کتنی فیس مقرر کی گئی ہے نیز یہ فیس کس حساب سے وصول کی جاتی ہے اور فیس وصول کرنے کا کیا طریق کار ہے؟

(ز) کیا یہ درست ہے کہ اس میڈیکل کالج میں پارکنگ کا کوئی انتظام نہ ہے، کاریں ارد گرد کے رہائشی علاقوں میں کھڑی کرنے سے وہاں کے رہائشیوں کو شدید مشکلات پیش آرہی ہیں؟

(ح) کیا حکومت اس میڈیکل کالج کے ٹیچرز حضرات کے لئے کار پارکنگ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اس کی تعمیر ممکن ہوگی، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(ط) مذکورہ کالج لاہور کو سال 16-2015 کے دوران کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا نیز یہ بجٹ کہاں کہاں پر خرچ کیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 12 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) امیر الدین میڈیکل 6 برڈ وڈ روڈ جیل روڈ پر واقع ہے امیر الدین میڈیکل کالج پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ ذیلی ادارہ ہے اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ کا کل رقبہ Sqft 152,760 ہے۔

(ب) امیر الدین میڈیکل کا قیام 2012-07-01 میں عمل میں آیا اور امیر الدین میڈیکل کالج انسٹیٹیوٹ کا ذیلی ادارہ ہے۔ امیر الدین میڈیکل کی اپنی کوئی زمین نہ ہے کالج بناتے وقت گورنمنٹ نے کوئی زمین الاٹ نہیں کی۔

(ج) امیر الدین میڈیکل میں باقاعدہ طور پر کلاسوں کا اجراء 2012-12-13 میں کیا گیا۔ اور اس کے قیام کے وقت پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں 24 پروفیسرز 19 ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور 46 اسسٹنٹ پروفیسر تھے۔ امیر الدین میڈیکل کی اپنی کوئی جگہ نہیں ہے۔ یہ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیوٹ کا ذیلی ادارہ ہے۔

(د) پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیوٹ میں 20 پروفیسرز 22 ایسوسی ایٹ اور 58 اسسٹنٹ پروفیسرز ہیں اور امیر الدین میڈیکل کالج کے پے رول پر ایک اسسٹنٹ پروفیسر فزیالوجی ہے۔ ان کی

تعلیمی قابلیت M.Phil, F.R.C.S, F.C.P.S اور MS ہیں۔(تفصیل Annexure A'''ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔')

(ہ)آخری سیشن میں 100 طلباء وطالبات نے داخلہ لیا۔ میرٹ 87.7% تھا اور میرٹ کا طریقہ کار تمام سرکاری میڈیکل کالجز کے داخلہ کے طریقہ کار کے مطابق ہے۔ یہ داخلے میرٹ کی بنیاد پر کئے جاتے ہیں۔

(و)اس کالج میں طلباء وطالبات کے داخلے کے لیے سالانہ فیس مبلغ۔/ 37330 روپے ہے اور فیس بنک آف پنجاب میں چالان فارم کے ذریعے جمع ہوتی ہے۔

(ز)پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیوٹ کا ذیلی ادارہ ہے۔اور پوسٹ پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں مناسب پارکنگ کا بندوست ہے۔رہائشی علاقوں میں انسٹیٹیوٹ کی گاڑیاں پارک نہیں ہوتیں۔

(ح)امیر الدین میڈیکل کالج کی نئی بلڈنگ کے لئے معاملات محکمہ صحت پنجاب میں زیر غور ہیں۔ فی الوقت امیر الدین میڈیکل کالج کی علیحدہ بلڈنگ کھیل کے میدان اور ہوسٹل موجود نہیں ہیں۔

(ط)بجٹ سال 16۔2015 تفصیل اخراجات (تفصیل منسلکہ Annexure C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

لاہور کے ہسپتالوں کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7320: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف)سال 15۔2014 میں لاہور کے میو ہسپتال، سروسز ہسپتال، گنگارام ہسپتال اور پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا کل کتنا بجٹ تھا، ہر ہسپتال نے کتنا کتنا بجٹ خرچ کیا۔ علیحدہ علیحدہ تفصیل بتائی جائے؟

(ب)لاہور کے کن کن ہسپتالوں میں ایم آئی آر مشینیں ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2016 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میو ہسپتال کے بجٹ کی تفصیل:۔

میو ہسپتال کا سال 15۔2014 کا کل بجٹ (Rs. 3,276,712,687/-) تین ارب ستائیس کروڑ ستر سٹھ لاکھ بارہ ہزار چھ سو ستاسی روپے تھا۔ جس میں سے کل خرچہ (Rs. 3,169,687,531/-) تین ارب سولہ کروڑ چھیانوے لاکھ ستائیس ہزار پانچ سو اکتیس روپے ہوا۔

پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی ہسپتال لاہور کے بجٹ کی تفصیل:۔

SDA −38 1767.506 Mitllion

Expenditure 1649.569 Million

سر گنگا رام ہسپتال لاہور کے بجٹ کی تفصیل:۔

سال 15۔2014 میں سر گنگا رام ہسپتال کا کل بجٹ (747,508,900) روپے تھا اور اس سال 15۔2014 میں کل (726,327,975) روپے خرچ کیا گیا ہے۔

سروسز ہسپتال لاہور کی تفصیل:۔

سال 15۔2014 میں سروسز ہسپتال لاہور کا کل بجٹ مبلغ۔/2,69,66,41,505 روپے خرچ ہوئے

(ب) لاہور کے جن جن ہسپتالوں میں ایم آر آئی مشینیں موجود ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1. جنرل ہسپتال لاہور
2. سر گنگا رام ہسپتال لاہور
3. جناح ہسپتال لاہور
4. چلڈرن ہسپتال لاہور

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

فیصل آباد:۔الائیڈ ہسپتال میں بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*7376:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں منظور شدہ اسامیاں عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں اس وقت کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں؟

(ب)یکم جنوری 2012 سے آج تک اس ہسپتال میں کتنے افراد کو کس عہدہ اور گریڈ میں بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، تعلیمی، قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج)کیا تمام افراد جن کو بھرتی کیا گیا ہے وہ مطلوبہ تعلیم اور تجربہ رکھتے ہیں؟

(د)کیا ان کو باقاعدہ ریکروٹمنٹ پالیسی کے تحت بھرتی کیا گیا ہے۔؟

(ہ)اگر کسی کو رول میں نرمی کرکے بھرتی بھی کیا گیا ہے تو اس کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 12فروری 2016تاریخ ترسیل 26مارچ 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں یکم جنوری 2012 سے جتنے ملازمین بھرتی کئے گئے ہیں ان کے نام ،گریڈ، عہدہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ہاں

(د)ہاں

(ہ)کسی کو رول میں نرمی کرکے بھرتی نہیں کیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)</u>

وزیر آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی سے متعلقہ تفصیلات

*7394: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وزیر آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی تعمیر کب شروع ہوئی کیا اس کا تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) پی سی ون میں اس کے لئے کتنی رقم مشینری کے لئے مختص کی گئی اور اب تک کتنی لاگت سے کون کون سی مشینری فراہم کر دی گئی ہے؟

(ج) اس انسٹی ٹیوٹ کے لئے SNE کی منظوری کب ہوئی کیا SNE کے مطابق عملہ تعینات ہو چکا ہے؟

(د) پی آئی سی لاہور کے پیٹرن پر بننے والا یہ ادارہ عوام کو کب امراض قلب کا علاج فراہم کرنے کے قابل ہو سکے گا؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) وزیر آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی تعمیر مالی سال 07-2006 میں شروع ہوئی تھی اور 16-2015 تک مین بلڈنگ اور نرسنگ ہوسٹل کی بلڈنگ تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔

(ب) پی سی ون میں 325.504 ملین مشینری کے لئے مختص کئے گئے تھے اور اب تک 311.335 ملین کی مشینری خریدی جا چکی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) وزیر آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے لیے پہلی بار 104 آسامیوں کی منظوری 2013-03-22 اور دوسری بار 73 اسامیوں کی منظوری 2014-10-15 کو دی گئی تھی اس وقت ٹوٹل آسامیوں کی تعداد 177 ہے اور عملہ تعینات ہو چکا ہے۔

(د) کارڈیالوجی سنٹر کی 50 بیڈز کے لئے منظوری دی گئی تھی اور وہ فنکشنل ہو چکے ہیں۔ اور منصوبہ کے مکمل ہونے پر تعداد 200 بیڈز ہو جائے گی۔ یکم نومبر 2014 سے آوٹ ڈور سروسز کا آغاز ہو چکا

ہے اور روزانہ تقریبا400 مریض مستفید ہو رہے ہیں اس کے علاوہ مندرجہ ذیل شعبہ جات بھی فنکشنل ہو چکے ہیں۔

< ایکو کارڈیو گرافی

< ای ٹی ٹی

< ایکسرے

< پتھالوجی لیبارٹری

< انجیو گرافی

< الٹراسونو گرافی

< ایمرجنسی سروسز

ان سہولیات سے گوجرانوالہ ڈویژن کی عوام مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ سہولیات مریضوں کو مفت مہیا کی جارہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کے راستہ سے متعلقہ تفصیلات

*7506: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کا نیو کیمپس اور چلڈرن ہسپتال ساتھ ساتھ واقع ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چلڈرن ہسپتال کے پاس جھنگ روڈ پر کافی جگہ موجود ہے ہسپتال کا مین گیٹ یونیورسٹی کیمپس کے اندر کھلتا ہے ہسپتال کے تمام مریض اور عملہ کو آنے جانے کے لئے یہی گیٹ استعمال کرنا پڑتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال میں آنے والے مریضوں اور ان کے لواحقین کو تعلیمی اداروں

کے لئے لازم کردہ سیکورٹی کے مراحل سے گزارنا ممکن نہیں ہے؟

(د)اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مسئلہ کا فوری طور پر اس کا تدارک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24فروری 2016تاریخ ترسیل 29مارچ 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)درست نہ ہے بلکہ چلڈرن ہسپتال جھنگ روڈ کے بالکل اوپر واقع ہے اور اسکی زمین جھنگ روڈ کے اوپر سے شروع ہوتی ہے جبکہ جی سی یونیورسٹی کی زمین، مین گیٹ اور چار دیواری جھنگ روڈ سے تقریباً 2300فٹ دور ہے

(ب)درست نہ ہے۔ جھنگ روڈ سے ایک مین بلیوارڈ دورویہ کھلتی ہے جس کی لمبائی 2300فٹ ہے۔یہ مین بلیوارڈ چلڈرن ہسپتال کی ملکیتی زمین کے اوپر تعمیر کی گئی ہے۔جی سی یونیورسٹی کا مین گیٹ اور چار دیواری 2300فٹ کے بعد شروع ہوتی ہے۔یہ مین بلیوارڈ ایک مشترکہ دورویہ اپروچ روڈ ہے اور اس مشترکہ اپروچ روڈ کے اوپر مین جھنگ روڈ سے 1000فٹ کے فاصلے پر چلڈرن ہسپتال کا پہلا گیٹ ہے جو کہ اسکی مین بلڈنگ کی طرف جاتا ہے۔جبکہ جی سی یونیورسٹی کی ملکیتی زمین، چار دیواری اور مین انٹرنس گیٹ اسی روڈ پر 2300فٹ دور ہے۔نیز مریضوں اور ہسپتال کے عملہ کو آنے جانے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی

(ج)مریض ہوں، مریضوں کے لواحقین یا تعلیمی اداروں کے طالب علم اور عملہ، سیکورٹی سٹینڈرڈز سب کے لیے لازم ہیں اور اس پر عمل ہو رہا ہے

(د)جزو بالا کا جواب اوپر دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)

لاہور کے ہسپتالوں میں وینٹی لیٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*7635: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں کتنے ونٹی لیٹرز موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ گنگارام ہسپتال کی انتظامیہ ایک برس گزرنے کے بعد بھی نئے وینٹی لیٹرز حاصل نہ کر سکی؟

(ج) گنگارام ہسپتال لاہور میں کل کتنے وینٹی لیٹر موجود ہیں نیز ان میں کتنے درست حالت میں کام کر رہے ہیں اور کتنے خراب ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ گنگارام ہسپتال لاہور میں خراب مشینوں کو ٹھیک کروانے کے لئے حکومت کروڑوں روپے فراہم کر رہی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ گنگارام ہسپتال لاہور میں وینٹی لیٹر کے خراب ہونے کا بہانہ بنا کر مریضوں کو ہسپتال میں داخل نہیں کیا جاتا حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور کے ٹیچنگ ہسپتالوں میں 428 وینٹی لیٹرز ہیں۔

(ب) سر گنگارام ہسپتال لاہور کی انتظامیہ نے سال 16-2015 میں 06 نئے وینٹی لیٹرز حاصل کیے ہیں

(ج) سر گنگارام ہسپتال لاہور میں 19 وینٹی لیٹرز ہیں اور تمام وینٹی لیٹرز کام کر رہے ہیں۔

(د) سر گنگارام ہسپتال لاہور کی خراب مشینوں کو ٹھیک کروانے کے لئے حکومت نے 16-2015 میں 30.3 ملین روپے فراہم کئے۔

(ہ) سرگنگارام ہسپتال لاہور میں تمام مریضوں کو مکمل طبی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں اور متعلقہ سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کی تجویز کردہ ہدایات کے مطابق مریضوں کو وینٹی لیٹر کے ذریعے علاج کی سہولت مہیا کی جاتی ہے اس لئے مندرجہ ذیل درست نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)

گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال شیرانوالہ گیٹ لاہور سے متعلقہ تفصیلات

*7638: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال شیرانوالہ گیٹ لاہور میں آنے والے مریضوں کو مفت ادویات فراہم نہیں کی جاتیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ ہسپتال میں مریضوں کو سی ٹی سکین، ایکسرے اور دیگر ٹیسٹوں کے لئے دوسرے ہسپتال میں بھیج دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ ہسپتال میں غریب اور نادار مریضوں کو پرائیویٹ ہسپتالوں میں بھیجنے پر زور دیا جاتا ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24اپریل 2016تاریخ ترسیل 27جون 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی نہیں یہ درست نہیں ہے۔ بلکہ حقائق یہ ہیں کہ ہسپتال ہذا میں آنے والے تمام مریضوں کو آپریشن تھیٹر اور ایمرجنسی میں تمام ادویات مفت مہیا کی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ آوٹ ڈور میں بھی اکثر ادویات ہسپتال سے مہیا کی جاتی ہیں۔

(ب) جی نہیں یہ درست نہیں ہے۔ سی ٹی سکین، ایکسرے اور لیبارٹری ٹیسٹ یہیں پر ہسپتال ہذا میں ہی کئے جاتے ہیں۔

(ج) جی نہیں یہ ہر گز درست نہیں ہے۔ کسی بھی مریض کو کبھی بھی کسی پرائیوٹ ہسپتال میں نہیں بھیجا گیا اگر کوئی پیچیدہ مریض ہو تو اسے میو ہسپتال میں منتقل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور کے طلباء کے لئے ہاسٹل سے متعلقہ تفصیلات

*7925: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کو چلڈرن ہسپتال لاہور کی جانب سے تعلیمی مقاصد کے لئے کوئی ٹرانسپورٹ مہیا نہیں کی جاتی بلکہ سٹوڈنٹس اپنے خرچے پر Travel کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کا اپنا کوئی ہاسٹل موجود نہ ہے جسکی وجہ سے طلباء وطالبات کو علی انسٹی ٹیوٹ کے پرائیویٹ ہاسٹل میں ریفر کر دیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کے پاس اپنی زمین موجود ہے یہ کب تک سٹوڈنٹس کیلئے ہاسٹل تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال لاہور کی جانب سے سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کو تعلیمی مقاصد کے لئے کوئی ٹرانسپورٹ موجود نہیں ہے۔

(ب) پاکستان نرسنگ کونسل کے قواعد وضوابط کے مطابق تمام نرسنگ سکول کی طالبات کو نرسنگ ہاسٹل میں رہائش دی جاتی ہے۔ سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور کی طالبات کو رہائش کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے اسی ہاسٹل میں رہائش دی جاتی رہی۔ لیکن اولین ترجیح نرسنگ سٹوڈنٹس کو ہی دی جاتی ہے اس کے بعد جو کمرے بچ جاتے ہیں وہ سکول آف الائیڈ ہیلتھ سائنسز لاہور کے سٹوڈنٹس کو

دیئے جاتے ہیں اور یہ آگاہی Prospectus میں واضح طور پر دی گئی ہے کہ ان طالبات کو ہاسٹل کی سہولت میسر نہیں ہے۔

(ج) ادارے کے منظور شدہ (PC-I) میں سکول کے ہاسٹل کے لئے کوئی جگہ مختص نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

پرائیویٹ ہسپتالوں میں ایمرجنسی سروس کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*8281: میاں نصیر احمد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کے پرائیوٹ ہسپتالوں میں ایمرجنسی چلانے کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کیا جانا ضروری ہے۔ پالیسی کے مطابق ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پرائیوٹ ہسپتال جو ایمرجنسی میں مریضوں کا علاج معالجہ کرنے سے انکاری ہوں ان کے لائسنس منسوخ کرکے تادیبی کارروائی کی جاتی ہے؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو یکم جولائی 2013 سے یکم ستمبر 2016 تک لاہور کے کتنے پرائیوٹ ہسپتالوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) پرائیویٹ ہسپتال جن کے پاس INDOOR (داخلہ) کی سہولیات موجود ہیں ان ہسپتالوں میں PHC کے حکومت سے منظور شدہ MSDS کے مطابق ایمرجنسی سروسز کے لئے مندرجہ ذیل سہولیات موجود ہونی چاہیں:۔

شعبہ ایمرجنسی کا ہونا جس میں مندرجہ ذیل سہولیات بھی موجود ہوں:

ا۔ کوالیفائیڈ اور تربیت یافتہ سٹاف، بشمول

ڈاکٹرز، سٹاف نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف

۲۔ ضروری آلات، بشمول

آکسیجن کی فراہمی کے لئے سلنڈر یا سینٹرل سپلائی

Sucker Machine

ECGمشین

Defibrilator

Suction Catheters

AirwayاورNaso-Gastric Tube

Laryngoscope

Branula & disposable Syringes

Opthalmoscope

زندگی بچانے والی ادویات(Emergency Tray)ہسپتال میں موجود ہوں۔

(ب)The Injured Person (Medical Aid) Act, 2004کی شق ۳تا ۶ کی رُو سے کسی بھی زخمی کے ہسپتال میں لائے جانے کی صورت میں ہسپتال مذکورہ کے لئے لازم ہے کہ میڈیکولیگل کارروائی کا انتظار کئے بغیر اور بلا تاخیر ضروری طبی امداد / علاج معالجہ فراہم کرے۔ لواحقین / فیملی کے ارکان کی غیر موجودگی کی صورت میں اُن کےConsentکے انتظار میں جان بچانے میں تاخیر نہ کرے اور مریض کی حالت خطرے سے باہر ہونے تک اسے منتقل نہ کیا جائے۔ بجز اِس کے کہ مذکورہ کیفیت کا علاج اِس ہسپتال میں ممکن نہ ہو۔ اِس غرض کے لئے زخمی فرد کی طبی کیفیت کے مطابق تمام کلینیکل ریکارڈ مکمل کرکے مریض کو ریکارڈ کے ہمراہ (جہاں ضروری ہو ڈاکٹر کی

معیت میں)شفٹ کیا جائے اور وصول کرنے والے ہسپتال کو باقاعدہ بمع ریکارڈ وصول کروایا جائے جان بچانے کے عمل کے دوران پولیس کا عملہ رکاوٹ کا باعث نہیں بنے گا۔مزید برآں حکومت پنجاب ایکٹ مذکورہ کی شق 7 کے تحت ایسے ہسپتالوں کی فہرست سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کرے گی جہاں ایمرجنسی کے علاج کی سہولیات میسر ہوں گی۔

*یہ درست ہے۔ جو بھی ذمہ دار شخص ایمرجنسی مریضوں کے علاج معالجہ سے اِنکار کرے اُسے ایکٹ مذکورہ کی شق 11 کے تحت دو سال قید یا دس ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔اب تک دی گئی سزاؤں کے متعلق تفصیلات متعلقہ محکمہ جات سے طلب کی جاسکتی ہیں۔

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے قواعد کے تحت کمیشن کے طے کردہ اور حکومت پنجاب کے منظور شدہ سہولیات کے کم از کم طے شدہ معیار (MSDS) کے مطابق مندرجہ بالا سہولیات کی عدم فراہمی پر ایسے ہسپتال کا لائسنس منسوخ یا معطل کیا جاسکتا ہے۔

*ایسی شکایت کی صورت میں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن، ہسپتال کو پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کر سکتا ہے اور اِس کا لائسنس معطل یا منسوخ کر سکتا ہے۔

*یکم جولائی 2013 سے یکم ستمبر 2016 تک کمیشن کو نہ تو کوئی ایسی شکایت وصول ہوئی ہے اور نہ ہی ایسی کوئی تادیبی کارروائی کی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
5 فروری 2017ء | سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 7فروری 2017 کو محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3560-3559-3558-3548
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2615-2609
3	ڈاکٹر محمد افضل	4081-4080
4	محترمہ فائزہ احمد ملک	6521-4163
5	ڈاکٹر مراد راس	4217-4215
6	چودھری عامر سلطان چیمہ	5391-5058
7	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	5120
8	محترمہ نگہت شیخ	7269-5963
9	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	6645
10	جناب محمد نعیم انور	6702
11	جناب احسن ریاض فتیانہ	7376-6959
12	میاں طاہر	7239-7209
13	میاں طارق محمود	7212-7211
14	محترمہ حناپرویز بٹ	7237-7235
15	ڈاکٹر نوشین حامد	7240
16	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	7320
17	جناب عبدالرؤف مغل	7394
18	جناب امجد علی جاوید	7506
19	محترمہ راحیلہ خادم حسین	7638-7635
20	محترمہ شمیلہ اسلم	7925

8281	میاں نصیر احمد	21

26واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 7فروری 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال سے متعلقہ تفصیلات

263:جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں کل کتنے ڈاکٹرز، پروفیسر ز اپنے فرائض سر انجام دے رہے ہیں؟

(ب) اس ہسپتال میں کون کون سے شعبہ جات ہیں اور مریضوں کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟

(ج) مذکورہ ہسپتال میں ڈاکٹرز کتنے عرصہ سے تعینات ہیں، حکومت کی پالیسی 3 سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے تو کیا حکومت ان ڈاکٹرز کا تبادلہ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، کب تک نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل یکم ستمبر 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں ڈیوٹی سر انجام دینے والے میں 11 پروفیسرز اور 10 ایسوسی ایٹ پروفیسر، 12 اسسٹنٹ پروفیسرز، 16 سینئر رجسٹرار، 14 سپیشلسٹ ڈاکٹرز، 7 APMO،SMO 2 اور 48 CMOs ,MOs,WMOs, اور 5 PMOs اپنی ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں۔

(ب) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں 17 ڈیپارٹمنٹ / شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔ جن میں تمام اہم سہولیات موجود ہیں تمام آپریشنز اور انویسٹی گیشن کی سہولت موجود ہے۔

(ج) جن ڈاکٹروں نے اپنی تعیناتی کا وقت مکمل کر لیا ہے تو جونہی دوسرے کالجوں میں سیٹس موجود ہوں تو ان کا تبادلہ کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

نشتر میڈیکل کالج ملتان و دیگر میڈیکل کالجز کے زائد داخلہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

516: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نشتر میڈیکل کالج ملتان میں 325 طلباء کو داخل کیا گیا جبکہ یہاں پر سیٹیں صرف 250 تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور میں بھی 25 طلباء کو زائد داخل کیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سروسز انسٹیٹیوٹ میڈیکل کالج لاہور میں 50 طلباء کو داخل کیا گیا؟

(د) اگر درج بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان میڈیکل کالجز کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں نیز طلباء کے مستقبل کے ساتھ کھیلنے والے عناصر کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، وضاحت بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ نشتر میڈیکل کالج ملتان میں طلباء کی تعداد 325 ہے جو کہ گورنمنٹ آف پنجاب اور چیئر مین ایڈمشن بورڈ / وائس چانسلر، یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور کی طرف سے شائع شدہ پراسپیکٹس کے عین مطابق ہے۔

(ب) قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور میں گورنمنٹ آف پنجاب و یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کے پراسپیکٹس کے مطابق 325 طلباء و طالبات کو داخل کیا گیا ہے۔ مزید برآں پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل اسلام آباد نے انڈین مقبوضہ کشمیر (IOK) کے لئے (4) چار سیٹیں مختص کی ہیں۔

(ج) حال ہی میں طلباء کی تعداد 151 سے بڑھا کر 200 کر دی گئی ہے۔

(د) میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالجز میں سیٹوں کا تعین PMDC کرتی ہے۔ یہ تعین میڈیکل کالج کے فیکلٹی کی تعداد تھیٹر اور دیگر تعلیمی ضروریات کے مطابق کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں PMDC نے ایک طریقہ کار وضع کیا ہوا ہے اور اس کی مقرر کردہ ٹیم میڈیکل کالج کا معائنہ کرتی ہے اور اپنی سفارشات پیش کرتی ہے۔ تاہم حکومت پنجاب بھی ہر سال اپنی داخلہ پالیسی وزیراعلیٰ کی منظوری کے بعد تشکیل دیتی ہے۔ حکومت پنجاب نے اپنے ذہین طالب علموں کو میڈیکل کالجز میں میرٹ پر داخلے کی زیادہ سہولت دینے کے لئے میڈیکل کالجز کی سیٹوں میں اضافہ کیا تھا۔ اس اضافے کی PMDC سے منظوری کے لئے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ PMDC سے درخواست کر رکھی ہے۔ سیکریٹری سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے ذاتی طور پر PMDC کی میٹنگ میں اس معاملے کو جلد از جلد حل کرنے کی گزارش کی ہے اس کے علاوہ متعلقہ میڈیکل کالجز کو ہدایت کی ہے کہ وہ PMDC کے مقرر کردہ معیار کے مطابق اپنے کالجز کی خود Assesment کریں اور اگر کسی چیز کی کمی ہو تو محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے فوری طور پر رابطہ کر کے اس کمی کو دور کریں۔ ان اقدامات کی بدولت کچھ میڈیکل کالجز کی زائد سیٹوں کا مسئلہ حل ہو چکا ہے۔ امید ہے کہ باقی کالجز کا مسئلہ بھی آئندہ سال کے داخلوں سے پہلے حل ہو جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

شیخ زید میڈیکل کالج رحیم یار خان میں زائد داخلہ سے متعلقہ تفصیلات

517: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

الف) کیا یہ درست ہے کہ شیخ زید میڈیکل کالج رحیم یار خان میں تعداد سے زائد 50 طلبا کو داخل کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کے تمام میڈیکل کالجز میں فیسلیٹیز کی شدید کمی ہے اگر ہاں تو حکومت اس کمی کو کب تک پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2014)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) شیخ زید میڈیکل کالج رحیم یار خان 10 مارچ 2003 میں 100 طلبہ کے داخلے کے لئے منظور کیا گیا تھا گورنمنٹ آف پنجاب ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ چٹھی نمبر SO(ME) 9-2/2010-2010-11 مورخہ 17 جون 2010 (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) کے تحت کالج ہذا کی سیٹیں 100 سے 150 کر دی گئی ہیں اور داخلہ برائے سال 2010-11 سے چیئر مین ایڈمیشن بورڈ پنجاب نے 150 کے داخلے کا حکم دیا تھا (پراسپیکٹس سال 2010-11 میں مختص نشستوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ لہذا 2011 سے اب تک (داخلہ برائے سال 2016) 150 طلبہ کو داخل کیا جا رہا ہے۔ جو کہ باقاعدہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کی منظوری نمبر SZMC-R Y Khan) PF-12-F-)285705 2015 مورخہ 2015-12-08 کے عین مطابق ہے۔ علاوہ ازیں 2015 تک اس کالج میں داخل ہونے والے MBBS کے تمام طلبہ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور کے علاوہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے رجسٹرڈ ہو چکے ہیں۔

(ب) اوپر دی گئی تفصیل کے مطابق اس کالج میں منظور شدہ سیٹوں کے علاوہ کوئی داخلہ نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

لاہور کے ہسپتالوں آکسیجن سلنڈرز اور وینٹی لیٹرز سے متعلقہ تفصیلات

637: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں آکسیجن سلنڈروں کی قلت ہونے کی وجہ سے اور وینٹی لیٹرز کی شدید قلت کے باعث شرح اموات میں دن بدن اضافہ ہو جاتا رہا ہے؟

(ب) سروسز ہسپتال لاہور، سرگنگا رام ہسپتال، جناح ہسپتال، چلڈرن ہسپتال، نواز شریف ہسپتال اور کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں کل کتنے وینٹی لیٹرز اور انکوبیٹرز موجود ہیں نیز آکسیجن کے سلنڈروں کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ سہولیات ہسپتالوں میں وافر مقدار میں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کہ پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں آکسیجن سلنڈروں وینٹی لیٹرز کی شدید قلت کے باعث شرح اموات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ بلکہ چلڈرن ہسپتال لاہور میں سنٹرل آکسیجن سسٹم موجود ہے جس کے تحت ہسپتال کی تمام وارڈز میں Oxygen 600 آؤٹ لیٹ اور Air Sockets 450 موجود ہیں۔

سروسز ہسپتال میں 70 وینٹی لیٹرز اور 4 انکوبیٹرز اور آکسیجن کے 180 سلنڈرز موجود ہیں۔
سرگنگارام ہسپتال لاہور میں آکسیجن سلنڈرز کی وافر مقدار موجود ہے اور سنٹرل آکسیجن سپلائی سسٹم نصب ہے جس سے مریضوں کو بلا تعطل آکسیجن فراہم کی جارہی ہے۔
جناح ہسپتال لاہور میں آکسیجن سلنڈروں کی کوئی قلت نہیں ہے اور داخل مریضوں کے لئے 56 وینٹی لیٹرز دستیاب ہیں اور انہیں چلانے کے لئے ماہر ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل سٹاف بھی موجود ہے۔ متعلقہ عملہ کی مزید تعداد بڑھانے کے لئے (SNE) بھی بھجوائی جاچکی ہے جو اس وقت منظوری کے مراحل میں ہے۔
(ب) سروسز ہسپتال لاہور میں کل 70 وینٹی لیٹرز اور 4 انکوبیٹرز اور 180 آکسیجن سلنڈرز موجود ہیں۔ اور اس کے علاوہ سنٹرل آکسیجن سپلائی سسٹم بھی موجود ہے۔
گورنمنٹ نواز شریف یکی گیٹ لاہور میں چار وینٹی لیٹرز اور دو انکوبیٹرز اور 43 عدد آکسیجن سلنڈرز موجود ہیں جو ہسپتال کی ضرورت کے مطابق ہیں۔ گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں آکسیجن سلنڈروں کی تعداد 148 اور وینٹی لیٹرز 06 اور انکوبیٹرز کی تعداد 7 ہے۔
(ج) جی ہاں! حکومت پنجاب دن رات ہسپتالوں کی مزید بہتری کے لئے کوشاں ہے جس کی ایک مثال عنقریب چلڈرن ہسپتال لاہور میں 65 بستروں پر مشتمل جدید آلات سے لیس نئے آئی سی یو کی تعمیر تکمیل کے قریب ہے اس طرح یہ جلد ہی Operationalize ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

ملتان: چلڈرن کمپلیکس ہسپتال میں دستیاب سہولیات سے متعلقہ تفصیل

638: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان میں موجود چلڈرن کمپلیکس ہسپتال میں بچوں کو دی جانے والی طبی سہولیات کون کون سی ہیں نیز مستقبل میں اس ہسپتال کو کون کون سی سہولیات بہم پہنچانے کا ارادہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس چلڈرن کمپلیکس ہسپتال میں روزانہ 300 سے 400 بچے پیدا ہوتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال میں سہولتوں کی شدید کمی کے باعث روزانہ 5 سے 7 بچوں کی اموات ہو رہی ہیں، حکومت اس سلسلہ میں کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)(i) چلڈرن کمپلیکس ہسپتال میں درج ذیل طبی سہولیات موجود ہیں۔

Peadiatric Medicine

#Peadiatric General medicine

#Peadiatric Cardiology

#Peadiatric Neonatology

#Peadiatric Gastroenterology/Hepatology

#Peadiatric Neurology

#Preventive Peadiatric Unit

#Peadiatric Oncology

#Peadiatric Nephrology

Peadiatric Endocrinology

#Peadiatric Heamatology

#Peadiatric Intensive Care Unit

Outpatient Department

veonatal Intensive

Peadiatric Surgery

#Peadiatric General Surgery

#Peadiatric Orthopaedics Surgery

#Peadiatric Neuro Surgery

#Peadiatric Urology

#Outpatient Department

Rehabilitation Services Unit

#Psychology

#Audiometry

#Social Welfare Department

#Speech Therapy

#Physiotherapy

#Outpatient Department

Diagnostic Services Department

#(Diagnostic Radiology & Imaging (MRI & CT Scan

Pathology Department#Blood Bank & Thalassemia Services

(ii) مستقبل میں اس ہسپتال میں 150 بیڈ کے نئے منصوبے کے مکمل ہونے کے بعد ان میں درج ذیل طبّی سہولیات مہیا کی جائیں گی۔

#Bone Marrow Transplantation

#Renal Transplantation

#Immunology Department

#Cytogenetic Department

#Orthopaeclics Workshop

(ب) چلڈرن ہسپتال میں بچوں کی پیدائش کا شعبہ (گائنی ڈیپارٹمنٹ) کی سہولت موجود نہ ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ چلڈرن کمپلیکس ہسپتال میں سہولتوں کی کمی کی وجہ سے روزانہ 5 سے 7 بچوں کی اموات ہوتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

میو ہسپتال لاہور: سال 2014 کے دوران داخل ہیپاٹائٹس کے مریضوں سے متعلقہ تفصیل

640: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2014 کے دوران میو ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کل کتنے مریض داخل ہوئے؟

(ب) سال 2014 کے دوران میو ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کتنے مریض صحت یاب ہو کر گھروں کو چلے گئے؟

(ج) سال 2014 کے دوران میو ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں پر علاج معالجہ پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(د) سال 2014 کے دوران میو ہسپتال میں کل کتنے لوگ ہیپاٹائٹس کے مرض کی وجہ سے وفات پا گئے؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2015 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سال 2014 کے دوران میو ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے کل 423 مریض داخل ہوئے۔

(ب) سال 2014 کے دوران میو ہسپتال لاہور میں ہیپاٹائٹس کے 326 مریض صحت یاب ہو کر گھروں کو چلے گئے۔

(ج) ہیپاٹائٹس مریضوں کے علاج معالجہ کی ادویات دفتر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب کے مختص کردہ کوٹہ سے موصول ہوئی تھیں۔

(د) سال 2014 کے دوران میو ہسپتال لاہور میں 97 لوگ ہیپاٹائٹس کے مرض کی وجہ سے وفات پا گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

علامہ اقبال ٹیچنگ سیالکوٹ سے متعلقہ تفصیلات

725: جناب ذوالفقار غوری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

علامہ اقبال ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ میں ڈاکٹرز کی عہدہ اور گریڈ وائز منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، کتنی پر اور کتنی کب سے خالی ہیں، خالی اسامیوں پر کب تک حکومت ڈاکٹرز تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

اس وقت علامہ اقبال میموریل ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ میں ڈاکٹرز کے عہدہ کی ٹوٹل 139 اسامیاں ہیں اور ان کی عہدہ کے لحاظ سے تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

گریڈ اسامی	ٹوٹل	خالی اسامیاں
20	6	کوئی خالی نہیں
19	12	06
18	72	32
17	49	06

خالی اسامیوں پر تعیناتی پنجاب سروس کمیشن کی سفارش پر کی جاتی ہے۔ خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے ایڈہاک کی بنیادوں پر بھرتیاں کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

فیصل آباد انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی سے متعلقہ تفصیلات

826: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں کل کتنے پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور ڈاکٹر تعینات ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں ڈاکٹروں کی کمی ہے اگر کمی ہے تو تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) کیا فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں مریضوں کو علاج کی تمام سہولیات فراہم کی جارہی ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(د) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں روزانہ کی بنیاد پر کتنے مریض آتے ہیں اور آج تک کتنے بائی پاس کے آپریشن ہو چکے ہیں، تعداد بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد میں (1) پروفیسر، (2) ایسوسی ایٹ پروفیسرز، (11) اسسٹنٹ پروفیسرز، (6) سینئر رجسٹرار، (3) کنسلٹنٹ کارڈیالوجسٹ، (1) ریڈیالوجسٹ، (1) پتھالوجسٹ، (1) ڈینٹل سرجن اور (62) میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں

(ب) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد میں ڈاکٹرز کی (69) اسامیاں بشمول سینئر کنسلٹنٹ کارڈیالوجسٹ BS-19 اور ایسوسی ایٹ پروفیسر کارڈیک سرجری BS-19 کی اسامیاں خالی ہیں۔ خالی اسامیاں پر نہ کرنے کی وجہ موزوں امیدواروں کا نہ ہونا ہے۔ خالی اسامیاں پر کرنے کے لیے متعدد بار اخبارات میں اشتہار بھی شائع کیا گیا ہے مگر موزوں امیدوار نہ آنے کی وجہ سے اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد میں مریضوں کو علاج کی تمام سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1) OPD

2) ECG

3) ETT

4) ETT Holter

5) Echocardiography)

6) Thallium Scan)

7) Angiography)

8) Angioplasty)

9) Ultrasound)

10) X-Ray)

11) Bypass Cardiac Surgery)

CT Angiography کی سہولت میسر نہ ہے جو بہت ضروری ہے۔

CT Angiography کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے روزانہ 2/3 مریض لاہور بھیجے جاتے ہیں۔ CT Angiography کا PC-I بنا کر گورنمنٹ کو بھیج دیا گیا ہے۔

(د) فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی فیصل آباد میں روزانہ تقریباً 950 مریض آتے ہیں اور آج تک 3487 مریضوں کے آپریشن ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

صوبہ بھر میں پرائیویٹ میڈیکل کالجز سے متعلقہ تفصیلات

836: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب بھر میں کل کتنے پرائیویٹ میڈیکل کالجز ہیں؟

(ب) ان میڈیکل کالجز کا کس کس یونیورسٹی سے الحاق ہے؟

(ج) ہر کالج کی فی طالب علم سالانہ کتنی فیس ہے؟

(د) حکومت نے ان کالجز کے قیام کے لئے کیا Criteria مقرر کیا ہوا ہے نیز کیا یہ تمام کالجز حکومت کے مقرر کردہ Criteria پر پورا اترتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں قائم شدہ پرائیوٹ میڈیکل کالجز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ پرائیوٹ میڈیکل کالجز جن یونیورسٹیز کے ساتھ الحاق رکھتے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پرائیوٹ میڈیکل کالجز کی فیسوں کو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل ریگولیٹ کرتی ہے جس کے مطابق کوئی بھی پرائیوٹ میڈیکل کالج 6لاکھ سالانہ سے زیادہ ٹیوشن فیس وصول نہیں کر سکتااس میں 7% سالانہ کے حساب سے مزید اضافے کی اجازت بھی دی گئی ہے۔البتہ اس میں امتحانی فیس، ٹیکسیز، ہاسٹل فیس، ٹرانسپورٹ فیس اور ایک دفعہ لی جانے والی ایڈمیشن فیس شامل نہیں۔ایڈمیشن فیس -/Rs. 50,000 سے زیادہ وصول نہیں کی جاسکتی۔

(د) نجی و سرکاری ہر دو قسم کے میڈیکل کالجز کے قیام میں پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے مقرر کردہ معیار کا اطلاق ہوتا ہے جو کہ قانون کی رو سے میڈیکل و ڈینٹل کالجز کے تعلیمی و تربیتی معیار کو ریگولیٹ کرنے کی مجاز اتھارٹی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)

جناح ہسپتال میں برن یونٹ سے متعلقہ تفصیلات

901: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جناح ہسپتال لاہور میں برن یونٹ کب بنایا گیا تھا۔یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور اس یونٹ میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں؟

(ب) اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنے عرصہ میں مکمل ہوا تھا؟

(ج) کیا اس میں عملہ تعینات ہے اگر ہاں تو تعینات ڈاکٹرز اور دیگر ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بتائیں؟

(د) کیا یہ یونٹ فنکشنل ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جناح برن اینڈ ریکنسٹریکٹیو سرجری سینٹر کی تعمیر کا کام 2006 میں شروع ہوا، اور مکمل ہو چکا ہے۔

یہ سینٹر 78 بیڈز پر مشتمل ہے۔

سہولیات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کل لاگت 1241.997 ملین ہے اور اس کی تکمیل 09 سال میں ہوئی ہے۔

(ج) جناح برن اینڈ ریکنسٹریکٹیو سرجری سینٹر میں 234 ملازمین بشمول ڈاکٹرز تعینات ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس سینٹر کا باضابطہ افتتاح نہیں ہوا، کچھ شعبہ جات کو نومبر 2014 سے self help basis پر (فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے) شروع کیا گیا تھا۔

اپریل 2016 سے تمام شعبہ جات نے باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے اور مریضوں کو free of cost treatment دی جا رہی ہے جس کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے بجٹ فراہم کیا جا رہا ہے۔

OPD میں اب تک 35746 مریضوں کا میڈیکل چیک اپ کیا گیا۔

Wards میں اب تک 2714 مریضوں کا داخلہ اور ٹریٹمنٹ کی گئی۔ Operation Theaters میں ابتک 4824 مریضوں کا آپریشن کیا جا چکا ہے۔

مریضوں کا علاج معالجہ مندرجہ ذیل شعبہ جات میں کیا گیا:۔

(1) Trauma Cases Malignancies

(2) Head & Neck Malignancies

(3) Replantation Services

(4) General Plastic Surgery Cases

(5) Congenital Defects

(6) Burn Cases

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

فیصل آباد: چلڈرن ہسپتال کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

938: میاں طاہر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) چلڈرن ہسپتال فیصل آباد کب اور کتنے رقبہ پر قائم ہوا؟

(ب) یہ ہسپتال کتنے بیڈ اور وارڈ پر مشتمل ہے اور یہاں روزانہ کتنے بچے علاج کے لئے آتے ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) ہسپتال میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر منظور شدہ اسامیوں پر تعینات سٹاف کی تفصیل عہدہ وگریڈ وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال فیصل آباد 36 ایکڑ (279 کنال) رقبہ پر مشتمل ہے اس ہسپتال کی تعمیر 3 فیز پر مشتمل ہے ہسپتال ہذا کا فیز 1، ایمر جنسی وارڈ 50 بیڈز اور آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ہے۔ جس کی تکمیل مدت 2016-12-31 تھی۔ لیکن فیز 1 تعمیر ریکارڈ مدت تقریباً آٹھ ماہ میں مکمل ہو گئی اور 13 اگست 2015 کو اس کے آؤٹ ڈور ڈیپارٹمنٹ نے کام شروع کر دیا اور اس کے ایمر جنسی ڈیپارٹمنٹ نے 13 مارچ 2016 کو اپنا کام شروع کیا۔

(ب) چلڈرن ہسپتال فیصل آباد 50 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس کے اندر 70 بیڈز فنکشنل ہیں۔ ایمر جنسی وارڈ 9 وارڈز پر مشتمل ہے۔

ہسپتال ہذا کے آؤٹ ڈور میں 600 سے 700 مریض روزانہ کی بنیاد پر دیکھے جاتے ہیں۔اور ایمر جنسی میں تقریباً 100 مریض روزانہ مفت علاج معالجہ کی سہولت سے استفادہ کرتے ہیں (Annex-A) کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہسپتال میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر منظور شدہ اسامیوں کی (Annex-B) کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

ملتان: کارڈیالوجی ہسپتال ملتان کی ٹی ایس سے متعلقہ تفصیلات

1011: پیرزادہ میاں شہزاد مقبول بھٹہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کارڈیالوجی ہسپتال ملتان کا ٹی ایس 95 کروڑ رقم کا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال کا ٹی ایس راولپنڈی اور لاہور کے ٹھیکیداروں کی ملی بھگت سے ایک ارب تین کروڑ 53 لاکھ 83 ہزار روپے کا بھیجا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کرپشن پر تحقیقات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چیف انجینئر (South) کی رپورٹ کے مطابق چودھری پرویز الٰہی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی ADP سکیم نمبر 847 کا تخمینہ ایک ارب اکانوے کروڑ چورانوے لاکھ اور بیالیس ہزار لگایا گیا تھا جس میں کیپٹل پورشن ایک ارب بیس کروڑ چوبیس لاکھ انتالیس ہزار روپے تھا جس کی منظوری PDWP سے ہوئی تھی۔

(ب) منظوری کے بعد محکمہ تعمیرات نے منظور شدہ نقشے میں کچھ ترمیم کی جس کی بنیاد پر نیا تخمینہ دو ارب ایک کروڑ تینتیس لاکھ بتیس ہزار روپے لگایا گیا تھا جس میں کیپٹل پورشن ایک ارب انتیس کروڑ تریسٹھ لاکھ چھہتر ہزار روپے ہے یہ نیا تخمینہ PDWP سے منظور ہو چکا ہے اس کو AA فنانس ڈیپارٹمنٹ کے پاس تصدیق کے لئے بھیجا ہے۔

(ج) ترمیم شدہ تخمینہ کسی فرم کی مرضی سے بنایا گیا ہے بلکہ پہلے سے منظور شدہ سکیم میں موجود کمزوریوں کو دور کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

ساہیوال میڈیکل کالج سے متعلقہ تفصیلات

1026: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں میڈیکل کالج ساہیوال قائم ہے، یہ کب سے قائم ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) ساہیوال میڈیکل کالج کی زیر تعمیر بلڈنگ کی پوزیشن کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) اس وقت ساہیوال میڈیکل کالج کی کلاسز کہاں ہو رہی ہیں اور ان کو کب زیر تعمیر بلڈنگ میں منتقل کر دیا جائے گا؟

(د)ساہیوال میڈیکل کالج کے پرنسپل کا نام کیا ہے اور یہ کب سے وہاں پر تعینات ہیں؟

(ہ)کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال میڈیکل کالج میں فیکلٹی کی شدید کمی ہے وہاں پر ایسوسی ایٹ پروفیسر، پروفیسرز کی تعداد کم ہے اگر ہاں تو یہ کمی کب تک پوری کر دی جائے گی، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26جون 2015 تاریخ ترسیل 12اگست 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) جی ہاں! اور میڈیکل کالج 2011 سے قائم ہے۔

(ب)بلڈنگ تقریباً مکمل ہو چکی ہے۔

(ج)اس وقت ساہیوال میڈیکل کالج کی نئی بلڈنگ واقع میڈیکل کالج روڈ بالمقابل DPS سکول ہے اور تمام طلباء کو نئی بلڈنگ میں منتقل کیا جا چکا ہے۔

(د)پروفیسر ڈاکٹر ظفر حسین تنویر ہیں اور یہ مارچ 2016 سے تعینات ہیں۔

(ہ)ساہیوال میڈیکل کالج میں موجود فیکلٹی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)

ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال سے متعلقہ تفصیلات

1030:جناب **محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال کو 15-2014 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا، تفصیلات فنڈز مدوائز فراہم کریں؟

(ب)کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال ان ڈور کی بلڈنگ زبوں حالی کا شکار ہے جس کو تا حال مرمت نہیں کیا گیا؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں Antibiotic ادویات کا بہت فقدان ہے اور مریضوں کو یہ ادویات نہیں دی جاتی، سال 13-2012 اور 15-2014 کے دوران فراہم کی جانے والی Antibiotic ادویات کی تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 26جون 2015 تاریخ ترسیل 12اگست 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)44,000000/-روپے ہیں۔

(ب) محکمہ صحت کی جانب سے فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں اور ہسپتال ہذا کی ان ڈور بلڈنگ کی مرمت کا کام شروع ہو چکا ہے جو تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ جسے جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) ڈی ایچ کیو ہسپتال ساہیوال میں Antibiotic ادویات کا فقدان نہ ہے اور مریضوں کو یہ ادویات ہسپتال ہذا سے فری دی جاتی ہیں۔ سال 13-2012 اور 15-2014 کے دوران خرید کر فراہم کی جانے والی Antibiotic ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)

بیڈز جناح ہسپتال سے لانے سے متعلقہ تفصیلات

1078: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکستان اور زمبابوے کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کے دوران عارضی ہسپتال کے قیام کے لیے بیڈز جناح ہسپتال سے لائے گئے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے بیڈز جناح ہسپتال سے منتقل کئے گئے؟

(ج) کیا اس طرح کے میچز کے دوران بیڈز سرکاری ہسپتالوں سے لائے جاتے ہیں، ان کا الگ سے بندوبست کیوں نہیں کیا جاتا؟

(تاریخ وصولی 8جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5اگست 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ بیڈز جناح ہسپتال لاہور سے منتقل نہیں کئے گئے تھے بلکہ حکومت کی ہدایات پر عارضی ہسپتال کے لئے نئے بیڈز خریدے گئے۔

(ب) جواب اثبات میں نہیں ہے۔

(ج) یہ بیڈز سرکاری ہسپتال سے نہیں لائے گئے تھے بلکہ الگ بندوبست کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)

لاہور: میو ہسپتال کی ایمرجنسی اور آؤٹ ڈورز سے متعلقہ تفصیل

1105: میاں طارق محمود: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) میو ہسپتال لاہور کی ایمر جنسی اور آؤٹ ڈور کتنی ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں ؟

(ب) ایمر جنسی اور آؤٹ ڈور میں روزانہ کتنے مریض علاج کے لئے آتے ہیں۔ کتنے مریض بغیر علاج کے واپس چلے جاتے ہیں ؟

(ج) ان ایمر جینسیز اور آؤٹ ڈورز میں کون کون سی مشینری اور طبی آلات موجود ہیں، کتنے ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کس کس عہدہ کا روزانہ ڈیوٹی دیتا ہے ؟

(د) کیا حکومت ان ایمر جینسیز اور آؤٹ ڈورز کی ناکارہ مشینری، طبی آلات اور خالی پوسٹوں کو پورا کرنے اور ان میں مریضوں کا علاج بغیر کسی سیاسی اور دیگر سفارش کے میرٹ اور باری پر یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میو ہسپتال میں ایک سنٹرل ایمر جنسی ہے جس میں میڈیسن، سرجری، نیورو سرجری اور شعبہ ہڈی کے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ بچہ وارڈ کے اندر بچوں کے امراض سے متعلق ایمر جنسی کا شعبہ ہے مزید برآں شعبہ آنکھ اور شعبہ ناک، کان، گلہ میں 24 گھنٹے روزانہ ایمر جنسی مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(ب) میو ہسپتال کے تمام ایمر جنسی / آؤٹ ڈور کے شعبہ جات میں روزانہ تقریباً 6 سے 7 ہزار مریض آتے ہیں۔ اور تمام مریضوں کا بہترین علاج کیا جاتا ہے، اور کبھی بھی کسی مریض کو علاج سے انکار نہیں کیا جاتا۔ کوئی بھی مریض علاج کے بغیر واپس نہیں جاتا۔

(ج) 23 ڈاکٹرز اور 125 ڈاکٹرز جن میں ہاؤس آفیسر، میڈیکل آفیسر، پی جی آر، رجسٹرار، سینئر رجسٹرار، سپیشلسٹ ڈاکٹرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسر اور انتظامیہ کے ڈاکٹر شامل ہیں۔ جو کہ اپنے مختص دنوں میں مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ نرسز 205 پیرا میڈیکل سٹاف 106 اور درجہ چہارم 289 اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں۔

(د) مریضوں کا بے انتہا رش اور 24 گھنٹے استعمال ہونے کی وجہ سے مشینری اور طبی آلات وقتاً فوقتاً خراب ہوتے رہتے ہیں۔ تاہم ان کو ہنگامی بنیادوں پر جلد از جلد ٹھیک کروایا جاتا ہے۔

خالی پوسٹوں کو Fill کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً حکومت پنجاب کی ہدایات اور پالیسی کے مطابق بھرتیاں کی جاتی ہیں۔ اور تمام مریضوں کا علاج بغیر کسی سیاسی دباؤ اور سفارش کے میرٹ اور باری آنے پر کیا جاتا ہے۔ تاہم شدید بیمار اور حادثے کا شکار مریضوں کا علاج ترجیحی بنیادوں پر کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)

لاہور: میو ہسپتال کے وارڈز اور بلاکس سے متعلقہ تفصیلات

1106: میاں طارق محمود: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میوہسپتال لاہور کتنے وارڈز اور بلاکس پر مشتمل ہے ان کے نام کیا کیا ہیں؟

(ب) اس ہسپتال میں سال 11-2010 سے 15-2014 تک بلاک اور وارڈز کی تعمیر کے لئے سالانہ کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ج) اس وقت کس وارڈ اور بلاک کی بلڈنگ خستہ حالت میں ہے؟

(د) کیا حکومت اس ہسپتال کی تمام خستہ حال بلڈنگ کی تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) میوہسپتال میں 46 وارڈز اور 18 بلاکس ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بلاکس: ایڈمن بلاک، ان ڈور بلاک، ای این ٹی بلاک، آئی بلاک، کچن، لانڈری، انسٹرومنٹ ورکشاپ، نرسنگ ہوسٹل، قائداعظم مسافر خانہ، ٹی بی وارڈ، مین ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی، لیڈی ڈاکٹر انٹرنی ہوسٹل، آوٹ ڈور بلاک، نیوپیڈز بلاک، منہ و جبڑہ وارڈ، بچہ سرجیکل وارڈ، ایلڈ پیڈز بلاک، بحالی معذوراں۔

(ب) تفصیلی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) میوہسپتال کی Revamping کے لئے کام جاری ہے جس میں بلڈنگ کی بحالی بھی شامل ہے۔اس سلسلے میں ایک ٹیم رپورٹ مرتب کررہی ہے تاکہ عمارت کی بحالی کا کام شروع کیا جاسکے۔

(د) جیساکہ جز(ج) میں بیان کیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2017)</u>

لاہور گنگارام ہسپتال میں میڈیکل ٹیسٹوں کی مشینری سے متعلقہ تفصیل

1108: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگنگارام ہسپتال لاہور میں ایکسرے، MRI اور دیگر ٹیسٹوں کے لئے کل کتنی مشینیں موجود ہیں؟

(ب) روزانہ کے حساب سے کل کتنے مریضوں کے مختلف ٹیسٹ کئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا موجودہ مشینیں مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہیں اگر نہیں تو محکمہ مزید مشینیں کب تک خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 13 اگست 2015 تاریخ ترسیل 15 ستمبر 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) سر گنگا رام ہسپتال لاہور کے ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ میں موجود مشینری کی تفصیلات(Annex-A)کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سر گنگا رام ہسپتال لاہور کے ریڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ میں جنوری تا اگست 2015تک کئے گئے مختلف ٹیسٹوں کی تفصیلات(Annex-B)کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سر گنگا رام ہسپتال ایک خود مختار ادارہ ہے۔اور اپنی مشینری وغیرہ کی خریداری کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ ہسپتال ہذا کی جانب سے محکمہ صحت کو تاحال کوئی بھی ایسی درخواست موصول نہیں پائی ہے جس میں مزید مشینری خریدنے کا عندیہ دیا ہو۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4فروری 2017)</u>

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

5فروری 2017　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سیکرٹری